TUE.21.May.2024
VOLUME:19 NO: 130
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
نانڈیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
نانڈیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 21/مئی 2024
جلد:19 شمار 130
12/ذی القعدہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui(M.A,B.Ed(
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

ایرانی صدر ابراہیم رئیسی، ہیلی کاپٹر حادثہ میں جاں بحق

محمد مخبر کارگزار صدر ہوں گے

دُبئی/ تہران: 20/ (ایجنسیز) ایران کے صدر ابراہیم رئیسی' ملک کے وزیر خارجہ اور کئی دیگر عہدیدار پیر کے دن مردہ پائے گئے۔ ان کا ہیلی کاپٹر ملک کے شمال مغرب میں کہر زدہ پہاڑی علاقہ میں حادثہ کا شکار ہوگیا۔ یہ حادثہ ایسے وقت پیش آیا جب مشرق وسطیٰ میں اسرائیل۔ حماس جنگ کے باعث حالات غیر یقینی ہیں۔ 63 سالہ ابراہیم رئیسی نے اپنے ملک کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کی نگرانی میں گزشتہ ماہ اسرائیل پر ڈرون و مزائل حملہ کیا تھا جس کی سابق میں نظیر نہیں ملتی۔ ان کے دورِ حکومت میں ایران نے یورانیم افزودگی کو اسلحہ سازی کی سطح تک بڑھا دیا جس سے مغرب کے ساتھ ایران کی کشیدگی بڑھ گئی۔ تہران نے یوکرین جنگ میں بم سے لیس ڈرون روس کو سربراہ کئے تھے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای نے اعلان کیا کہ ایران کے نائب صدر اول محمد مخبر' ملک کے کارگزار صدر ہوں گے۔ وہ الیکشن ہونے تک کارگزار صدر رہیں گے۔ سرکاری ٹی وی نے ایران کے مشرقی صوبہ آذربائیجان میں ہیلی کاپٹر حادثہ کی فوری کوئی وجہ نہیں بتائی۔ مرنے والوں میں ایرانی وزیر خارجہ 60 سالہ حسین امیر عبداللہیان بھی شامل ہیں۔ سرکاری نیوز ایجنسی ارنا کے بموجب ہیلی کاپٹر میں ایران کے صوبہ مشرقی آذربائیجان کے گورنر' دیگر عہدیدار اور باڈی گارڈس بھی سوار تھے۔ پیر کی صبح ترک حکام نے ایک ڈرون فوٹیج جاری کیا جس میں کسی ویرانہ میں آگ دکھائی دیتی ہے۔ ترک حکام کو شبہ ہے کہ یہ ہیلی کاپٹر کا ملبہ ہوسکتا ہے۔ پاکستان نے ایک روزہ سوگ کا اعلان کیا۔ وزیر اعظم ہند نریندر مودی نے ایکس پر پوسٹ میں کہا کہ ان کا ملک دکھ کی اس گھڑی میں ایران کے ساتھ کھڑا ہے۔ مصر اور اردن کے قائدین کے علاوہ شامی صدر بشارالاسد نے بھی اظہارِ تعزیت کیا۔ آذربائیجان کے صدر الہام علی یوف نے کہا کہ وہ اور ان کی حکومت صدمہ میں ہیں۔ ابراہیم رئیسی' آذربائیجان سے متصل ایرانی سرحد پر ایک ڈیم کے افتتاح کے بعد واپس ہورہے تھے۔ ترک صدر رجب طیب اردغان نے بھی اظہارِ تعزیت کیا۔ کریملن سے جاری بیان میں روسی صدر ولادیمیر پوٹین نے ابراہیم رئیسی کو روس کا سچا دوست قرار دیا۔ علی خامنہ ای نے اتوار کی رات عوام سے دعا کی درخواست کی تھی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کاروبارِ مملکت چلتا رہے گا۔ ایرانی دستور کے مطابق صدر کی موت پر ملک کا نائب صدر اول' صدر بن جاتا ہے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای کی منظوری سے نیا صدارتی الیکشن اندرون 50 یوم ہوگا۔ ایران میں 5 روزہ سرکاری سوگ کا اعلان کیا گیا۔ پیر کی صبح ایرانی کابینہ کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں عہد کیا گیا کہ ابراہیم رئیسی کے نقش قدم پر چلا جائے گا۔ سخت گیر ابراہیم رئیسی کے تعلق سے جو سابق میں ملک کے چیف جسٹس تھے' کہا جاتا تھا کہ وہ علی خامنہ ای کے جانشین بنیں گے۔ اب ان کے جانے کے بعد کہا جارہا ہے کہ رہبر اعلیٰ کے 55 سالہ فرزند مجتبیٰ خامنہ ای جانشین بنیں گے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای نے ابراہیم رئیسی مرحوم کو کبھی نہ تھکنے والا قائد قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی عوام نے ایک قیمتی اور مفلس شخص کھو دیا۔ ابراہیم رئیسی کے ہیلی کاپٹر کو شدید کہر کے دوران پہاڑی ڈھلان میں ہارڈ لینڈنگ کرنی پڑی تھی تاہم وہ کراش ہوگیا۔ ہیلی کاپٹر میں سوار تمام 9 افراد ہلاک ہوگئے۔ ابراہیم رئیسی' حسین امیر عبداللہیان کے علاوہ اس میں مشرقی آذربائیجان کے گورنر مالک رحمتی اور تبریز شہر کی ایک مسجد کے امام جمعہ محمد علی آل ہشام سوار تھے۔ نیوز ایجنسی تسنیم کے بموجب امام جمعہ حادثہ کے بعد تقریباً ایک گھنٹہ زندہ رہے اور دم توڑنے سے قبل انہوں نے ہی صدر کے دفتر کو فون کرکے ہیلی کاپٹر کراش کی اطلاع دی۔

کیجریوال کی خودسپردگی سے قبل ہی ای ڈی عدالت پہنچ گئی

عبوری ضمانت ختم ہوتے ہی حراست کا مطالبہ

نئی دہلی: 20/مئی (ایجنسیز) دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو سپریم کورٹ نے مبینہ دہلی آبکاری پالیسی گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں 10 مئی کو عبوری ضمانت دی تھی۔ انہیں 2 جون کو عدالت میں خودسپردگی کرنی ہے۔ مگر ان کی خودسپردگی سے قبل ہی ای ڈی انہیں حراست میں لینے کے لیے عدالت پہنچ گئی۔ ای ڈی نے دہلی کے راؤز ایونیو کورٹ میں درخواست دی ہے کہ کیجریوال کو خودسپردگی کے وقت 14 دنوں کے لیے اس کی تحویل میں دیا جائے۔ کیجریوال کی حراست کے مطالبے کی درخواست پر عدالت نے ای ڈی سے سوال کیا ہے کہ آپ ان کی تحویل کیوں چاہتے ہیں جبکہ وہ عبوری ضمانت پر ہیں؟ عدالت کے اس سوال پر ای ڈی نے کہا کہ ہم یہ مطالبہ اس وقت کے لیے کررہے ہیں جب وہ خودسپردگی کریں گے۔ ہم ایسی صورت حال نہیں چاہتے کہ جب یہ کہا جائے کہ ہم نے وقت پر اسے پیش نہیں کیا۔ اسے التوا میں رکھا جاسکتا ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ بھلے ہی خودسپردگی جیل میں ہو لیکن اس دن سے ان کی حراست وہیں ہونی چاہئے۔ عدالت نے کہا کہ ہم اس درخواست کو ملتوی رکھیں گے لیکن دو تاریخ کو اتوار ہے۔ ہم پہلے سے کوئی حکم نہیں دے سکتے۔ تفتیشی ایجنسی نے کہا کہ اسے ریکارڈ پر لیا جاسکتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ یا پھر ڈیوٹی پر موجود جج اسے دیکھ سکتے ہیں۔ ہم اسے اس ہدایت کے ساتھ ریکارڈ پر لے سکتے ہیں کہ اسے 2 تاریخ کو ڈیوٹی پر موجود جج دیکھیں گے۔ ای ڈی نے کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایت ہے اس لیے ہمیں یہ ماننا ہوگا کہ وہ خود سپردگی کریں گے۔ دہلی آبکاری پالیسی میں مبینہ گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ای ڈی نے راؤز ایونیو کورٹ کو بتایا کہ اروند کیجریوال کو سپریم کورٹ سے عبوری ضمانت ملی ہوئی ہے۔ سپریم کورٹ نے کیجریوال کو 2 جون کو خودسپردگی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کیجریوال کو عدالتی حراست میں بھیجنے کی ای ڈی کی درخواست پر راؤز ایونیو کورٹ میں 2 جون کو سماعت ہوگی۔ دریں اثنا دہلی آبکاری پالیسی معاملے میں مبینہ بدعنوانی میں بی آر ایس کی لیڈر کے۔ کویتا اور دیگر کے خلاف دائر کی گئی ضمنی چارج شیٹ کی سماعت کل بھی جاری رہے گی۔ راؤز ایونیو کورٹ پہلی بار کے۔ کویتا کے خلاف دائر ضمنی چارج شیٹ کی سماعت کررہی ہے۔ اس کے بعد کیجریوال اور عام آدمی پارٹی کے خلاف دائر ضمنی چارج شیٹ پر سماعت ہوگی۔

چھتیس گڑھ: 18 خواتین سمیت 19 مزدوروں کی موت، کئی زخمی

کوردھا: 20/مئی (ایجنسیز) چھتیس گڑھ کے کوردھا میں ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے جس میں 19 مزدوروں کی موت واقع ہوگئی ہے۔ اس حادثہ میں کئی دیگر افراد سنگین طور پر زخمی بھی ہوئے ہیں۔ مہلوکین میں 18 خواتین بھی شامل ہیں۔ حادثہ کے بعد لاشیں اِدھر اُدھر سڑک پر بکھر گئی تھیں جو خوفناک نظارہ پیش کررہی تھیں۔ بتایا جارہا ہے کہ مہلوکین کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے کیونکہ زخمیوں میں کئی کی حالت سنگین ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب تیندو پتہ توڑ کر مزدور لوٹ رہے تھے۔ اچانک ان کی گاڑی حادثہ کا شکار ہوگئی۔ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ کوردھا ایس پی ابھشیک پلو کے مطابق حادثہ میں 18 خواتین سمیت 19 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ اس گاڑی میں 36 لوگ سوار تھے۔ یہ حادثہ باہ پانی گاؤں کے پاس پیش آیا۔ بی جے پی لیڈر وجے شرما نے اس حادثہ پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کوردھا میں پک اَپ گاڑی پلٹنے سے جو اموات ہوئی ہیں، یہ انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میری ہمدردی ان کنبوں کے ساتھ ہے جنھوں نے اپنے گھر والوں کی موت کا صدمہ برداشت کیا۔ مقامی انتظامیہ ان کی ہر ممکن مدد کرنے میں مصروف ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم کا وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کا فیصلہ

حماس رہنما اسمٰعیل ہنیہ اور یحییٰ سنوار سمیت 3 کے وارنٹ گرفتاری بھی جاری کیے جائیں گے: عالمی عدالت

جینوا: عالمی عدالت جرائم نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ میڈیا کے مطابق عالمی عدالت جرائم کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان نے سی این این کو انٹرویو میں بتایا کہ جنگی جرائم پر نیتن یاہو اور اسرائیلی وزیر دفاع کے وارنٹ مانگے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ 7 اکتوبر کے حملوں پر حماس کے رہنماؤں اسمٰعیل ہنیہ اور یحییٰ سنوار سمیت 3 رہنماؤں کے وارنٹ گرفتاری بھی جاری کیے جائیں گے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی اعداد و شمار کے مطابق 7 اکتوبر کو ہونے والے حماس کے حملے میں تقریباً ایک ہزار 200 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ اسرائیلی فوج کا دعوی ہے کہ 20 اکتوبر کو غزہ پر پہلی زمینی کارروائی کے بعد سے تنازعہ میں اب تک 280 سے زائد اسرائیلی فوجی مارے جاچکے ہیں۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر کے حماس حملے کے بعد سے اسرائیل کی غزہ میں بہیمانہ کارروائیاں جاری ہیں، حماس کے زیر انتظام غزہ کی وزارت صحت کے مطابق غزہ میں کم از کم 35 ہزار فلسطینی شہید ہوچکے ہیں اور امدادی اداروں نے بڑے پیمانے پر بھوک، ایندھن اور طبی سامان کی شدید قلت سے بھی خبردار کیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں ان خدشات کا اظہار کیا گیا تھا کہ غزہ میں 7 ماہ سے زیادہ عرصے سے جاری جنگ کرنے کے معاملے پر اقوام متحدہ کی عدالت وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو، وزیر دفاع یاد یوگلانٹ اور آئی ڈی ایف چیف لفٹیننٹ جنرل ہرزی ہالیوی سمیت سینئر سیاسی اور فوجی اسرائیلی حکام کے وانٹ گرفتاری جاری کرسکتا ہے۔ ان خدشات پر چند روز قبل متعدد امریکی سینیٹرز نے جرائم کی عالمی عدالت کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان کو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سمیت دیگر اعلیٰ حکام کے وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کی صورت میں سنگین نتائج کی دھمکیاں دی تھیں۔ ایک درجن امریکی ریپبلکن سینیٹرز نے عالمی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر کریم خان کو اعلیٰ اسرائیلی حکام کے وارنٹ گرفتاری جاری نہ کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے اپنے مکتوب میں کہا تھا کہ اگر اسرائیل کو نشانہ بناؤ گے تو ہم تمہیں نشانہ بنائیں گے۔ اس طرح کے اقدامات غیر قانونی اور بلا قانونی بنیاد ہیں اور اگر ایسا کیا گیا تو اس کا نتیجہ تمہارے خلاف اور تمہارے ادارے کے خلاف سخت پابندیوں کی صورت میں نکلے گا۔ سینیٹرز نے خط میں الزام لگایا تھا کہ آئی سی سی' اسرائیل کو اپنے خلاف ایرانی حمایت یافتہ جارحیت کرنے والوں کے خلاف اپنے دفاع کے لیے جائز اقدامات کرنے پر سزا دینے کی کوشش کررہی ہے۔ امریکی سینیٹرز نے لکھا تھا کہ 'یہ گرفتاری وارنٹ آئی سی سی کو دہشت گردی کے سب سے بڑے ریاستی سرپرست اور اس کی پراکسی کے ساتھ جوڑ دیں گے۔ حماس کی دہشت گردی اور اسرائیل کے جائز ردعمل کے درمیان کوئی اخلاقی مساوات نہیں ہے۔ سینیٹرز نے لکھا تھا کہ آپ نے خود کہا کہ اسرائیل کے پاس تربیت یافتہ وکیل ہیں جو کمانڈروں کو مشورہ دیتے ہیں اور اس کے پاس عالمی انسانی قانون کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ایک مضبوط نظام ہے۔ وارنٹ جاری کرکے آپ اسرائیل کے قوانین، نظام قانون اور جمہوری طرز حکومت پر سوال اٹھا رہے ہوں گے۔ خط میں کہا گیا تھا کہ 'تمہیں خبردار کردیا گیا ہے کہ اگر آپ رپورٹ میں بتائے گئے اقدامات کرتے ہیں تو ہم آئی سی سی کے لیے تمام امریکی حمایت ختم کرنے، آپ کے ملازمین اور آپ سے منسلک افراد پر پابندی لگانے، آپ اور آپ کے اہل خانہ کے امریکہ میں داخلے پر پابندی کے لیے اقدامات کریں گے۔ اسرائیلی فوج کا دعوی ہے کہ 20 اکتوبر کو غزہ پر پہلی زمینی کارروائی کے بعد سے تنازعہ میں اب تک 280 سے زائد اسرائیلی فوجی مارے جاچکے ہیں۔

گجرات اے ٹی ایس نے

احمد آباد ایئرپورٹ سے 4 دہشت گردوں کو کیا گرفتار

احمد آباد: 20/مئی (ایجنسیز) گجرات اے ٹی ایس نے ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے احمد آباد ایئرپورٹ سے آئی ایس آئی ایس کے چار دہشت گردوں کو گرفتار کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چاروں دہشت گرد سری لنکائی باشندے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ گجرات اے ٹی ایس فی الحال چاروں دہشت گردوں کو نامعلوم مقام پر لے گئی ہے اور اس سے پوچھ تاچھ کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔ ابھی تک اس بات کا پتہ نہیں چل سکا ہے کہ دہشت گرد کس ارادے سے احمد آباد ایئرپورٹ پر آئے تھے۔ گجرات اے ٹی ایس کی یہ ایک بڑی کارروائی قرار دی جارہی ہے۔ اس سے قبل بھی گجرات اے ٹی ایس نے ایک خفیہ آپریشن میں پانچ لوگوں کو گرفتار کیا تھا جس کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ آئی ایس خراسان سے منسلک تھے۔ ٹھیک اسی وقت گجرات اے ٹی ایس کو خبر ملی کہ تین لوگ پوربندر سمندری راستے سے افغانستان اور وہاں سے ایران جانے کی کوشش میں ہیں۔ بہرحال، تازہ کارروائی سے متعلق بتایا جارہا ہے کہ یہ دہشت گرد بڑے حملہ کی فراق میں تھے۔ ابتدائی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ یہ دہشت گرد سری لنکا سے چھپتے ہوتے ہوئے احمد آباد پہنچے تھے۔ مہدف لوکیشن پر پہنچنے سے پہلے ہی گجرات اے ٹی ایس نے ان چاروں دہشت گردوں کو گرفتار کرلیا۔ یہ بھی بتایا جارہا ہے کہ گرفتار دہشت گرد پاکستان کے ہینڈلر کے حکم کا انتظار کررہے تھے۔ ان دہشت گردوں کے احمد آباد تک پہنچنے کے بعد گجرات پولیس الرٹ موڈ میں آگئی ہے۔

بھارت سیوا اشرم کے سادھو کارتک مہاراج نے ممتا کو ہتک عزت کا نوٹس بھیجا

کولکتہ: 20/مئی (ایجنسیز) کارتک مہاراج کے نام سے مشہور بھارت سیوا اشرم کے سادھو مہاراج سوامی پردیپت نند نے پیر کو مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو ان کے حالیہ مبینہ ریمارکس کے لیے ہتک عزت کا نوٹس بھیجا جس میں کہا گیا ہے کہ اس سے تنظیم اور ان کی (سوامی پردیپت) کی شبیہ کو داغدار کیا گیا ہے۔ کارتک مہاراج مرشد آباد ضلع کے اورنگ آباد سے وابستہ بھارت سیوا اشرم سنگھ کے سکریٹری ہیں۔ محترمہ بنرجی نے گزشتہ ہفتہ انتخابی مہم چلاتے ہوئے مسٹر نند پر الزام لگایا کہ انہوں نے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ایجنٹوں کو علاقے کے ایک پولنگ بوتھ سے بھگا دیا۔ یہاں تیسرے مرحلے میں لوک سبھا انتخابات ہوئے تھے۔ کارتک مہاراج نے نامہ نگاروں کو بتایا، "انہوں نے مجھ پر ترنمول کانگریس کے ایجنٹوں کو پولنگ اسٹیشنوں سے بھگانے کے لیے فون کرنے کا الزام لگایا ہے۔ میں نے کبھی ایسی باتیں نہیں کیں۔ میں ایک سادھو ہوں اور کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہیں ہوں۔ وزیر اعلیٰ اپنے الزامات کو کبھی ثابت نہیں کر پائیں گی۔ مہاراج کے وکیل انیش کمار کھرجی کی طرف سے جاری قانونی نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ان کے موکل ان تمام الزامات کو مسترد کرتے ہیں۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ ان کے موکل کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اس حوالے سے کوئی ایسی بات نہیں کہی جس کے حوالے سے ان پر جھوٹے الزامات لگائے گئے ہیں۔ ان کے موکل کے سیاست میں ملوث ہونے کے الزامات حقیقت سے بہت دور ہیں۔ نوٹس میں کارتک مہاراج کے خلاف ان کے اشتعال انگیز اور ہتک آمیز تبصروں کے لیے محترمہ بنرجی سے 48 گھنٹے کے اندر' غیر مشروط معافی' مانگنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ نوٹس میں مزید کہا گیا ہے کہ اگر ترنمول کانگریس کی سربراہ چار دنوں کے اندر نوٹس کا جواب دینے میں ناکام رہتی ہیں، تو کارتک مہاراج انکے خلاف فوجداری مقدمات شروع کرنے سمیت مزید مناسب کارروائی کرنے کا اپنا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ قبل ازیں وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو ترنمول سپریمو کی اسکولن، رام کرشن مشن اور بھارت سیوا اشرم سنگھ پر حملہ کرنے کے لئے تنقید کی تھی اور الزام لگایا کہ ان کا غصہ اپنے ووٹ بینک کو خوش کرنے کے لیے سخت گیر مسلم بنیاد پرستوں کے دباؤ کے بعد آیا۔

بھارت کا آئین دنیا کا سب سے شاندار

اس کے تحفظ کے لیے ووٹ کرنا چاہیے: مولانا سجاد نعمانی

لکھنؤ: 20/مئی (ایجنسیز) مشہور و معروف عالم دین مولانا خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی نے لکھنؤ کے امین آباد میلا ڈگری کالج میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے ووٹ ڈالا ہے تاکہ ملک میں سبھی کے ساتھ انصاف ہو، آئین کا تحفظ ہو اور کسی بھی شخص کے ساتھ ناانصافی نہ ہو، چاہے وہ کسی بھی مذہب، ذات برادری سے تعلق رکھتا ہو۔ اور اس کے لئے اقتدار کی تبدیلی ضروری ہے۔ مولانا سجاد نعمانی نے وزیر اعظم نریندر مودی کے عید منانے اور مسلمانوں کی مخالفت نہ کرنے والے بیان پر کہا کہ ہمارے ملک کے وزیر اعظم شام کو کچھ بیان دیتے ہیں اور صبح ان کی بیانات میں تبدیلی ہوجاتی ہے۔ انہوں نے کہا میں وزیر اعظم کی صحت کے لیے دعا کرتا ہوں۔ مولانا نعمانی نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ووٹنگ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ملک کا آئین دنیا کا سب سے شاندار آئین ہے، اس کے تحفظ کے لیے سب کو ووٹ کرنا چاہیے۔ وہیں مولانا نعمانی کی اہلیہ بھی پولنگ بوتھ پر ان کے ساتھ پہنچیں جن کا دو دن قبل آپریشن ہوا تھا۔ اس کے باوجود جمہوریت کی مضبوطی کے لئے کافی بیمار حالت میں پولنگ بوتھ پر پہنچ کر کے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ مولانا کے ساتھ ان کے بڑے بھائی مولانا حسان نعمانی و دیگر اہل خانہ نے بھی ووٹ ڈالا۔

کنگنا رناوت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

شملہ: 20/مئی (ایجنسیز) بالی ووڈ اداکارہ اور ہماچل پردیش کی منڈی پارلیمانی سیٹ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کی امیدوار کنگنا رناوت کو اسپتی وادی میں اپنی انتخابی مہم کے دوران بدھ برادری کی جانب سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ پیر کو کازہ میں بڑی تعداد میں مظاہرین نے سیاہ پرچم اٹھائے کنگنا کے خلاف مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے 'کنگنا واپس جاؤ' جیسے نعرے لگائے اور سوشل میڈیا پر ان کے حالیہ اقدامات پر اپنے غصے کا اظہار کیا۔ یہ تنازع کنگنا کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک میم سے پیدا ہوا، جس میں تبت کے روحانی پیشوا دلائی لامہ کو منفی انداز میں دکھایا گیا ہے اور وہ امریکی صدر جو بائیڈن کو چومتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔

ممبئی کی مشہور ریسٹورنٹ نور محمدی ہوٹل کے مالکان کا انوکھا قدم!

ووٹ ڈال کر آنے والوں کو 10 فی صد کی رعایت

ممبئی، 20 مئی (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات 2024 کے پانچویں مرحلے کی رائے دہی آج 20 مئی کو ہوئی۔ جس میں مہاراشٹر میں ممبئی کی 6 نشستوں کے بشمول جملہ 13 نشستوں پر عوام بڑے جوش و خروش سے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ ممبئی کی جن 6 لوک سبھا حلقوں میں آج ووٹنگ ہوئی ان میں ممبئی شمالی وسطی، ممبئی شمال مشرقی، ممبئی شمالی، ممبئی شمال مغربی، ممبئی جنوبی وسطی، ممبئی جنوبی حلقے شامل ہیں، جہاں صبح 7 بجے سے ہی لوگوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئی تھیں۔ لوک سبھا کا یہ انتخاب سابقہ انتخابات کے مقابلہ میں از اوّل تا آخر کلی طور پر بالکل الگ ہی نوعیت اور رنگ لیے ہوئے ہے۔ اور اس انتخاب میں جدّت اور انوکھا پن کی کئی مثالیں دیکھنے کو مل رہی ہیں، آج ایسی ہی ایک مثال ممبئی کی مشہور ریسٹورنٹ نور محمدی ہوٹل ※ کے مالکان خالد حکیم اور راشد حکیم نے پیش کی ہے۔ اس انتخاب میں سب سے اہم اور جس بنیادی نکتہ کو مرکزیت اور فوقیت کے ساتھ، توجہ کا مرکز بنایا گیا وہ یہ ہے کہ کس طرح ووٹنگ کے فی صد کو بڑھایا جائے۔ اور اس ضمن میں ملت کے ہر طبقہ فکر کے علماء اور ائمہ مساجد، تنظیموں، صحافیوں، دانشوروں کے ساتھ ساتھ ایک بڑے پیمانے پر انفرادی طور پر دامے درمے ※ قدمے سخنے بھرپور کوششیں کی گئی۔ ملک میں جمہوریت کے استحکام اور جمہوری اقدار کو فروغ دینے کی غرض سے ایسی ہی ایک کوشش نور محمدی ہوٹل ※ کے مالکان خالد حکیم اور راشد حکیم نے کی۔ اس ضمن میں خالد حکیم نے یو این آئی کو بتایا کہ انھوں نے آج اپنی ہوٹل میں ووٹ ڈال کر آنے والے ووٹرس کو خصوصی 10 فی صد کی رعایت کا اعلان کیا۔ انھوں نے بتایا کہ اس بار ووٹرس میں بڑا جوش و خروش ہے۔ جب وہ صبح 7 بجے ووٹ ڈالنے پولنگ اسٹیشن پہنچے تو وہاں پہلے سے ہی ایک لمبی قطار لگی ہوئی تھی۔ انھوں نے ممبئی کے آگری پاڑہ علاقے میں اپنا ووٹ ڈالا۔ خالد حکیم نے کہا کہ 7 بجے پہنچنے کے بعد بھی انھیں ڈیڑھ گھنٹہ قطار میں کھڑے رہنا پڑا۔ اپنے گاہکوں کو 10 فی صد خصوصی رعایت دینے کے بارے میں انھوں نے بتایا کہ، گو کہ میرا کسی بھی سیاسی پارٹی سے کوئی تعلق نہیں ہے، لیکن یہ موقعہ ایسا ہے جب ہر کسی کو اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہیے، تاکہ ہمارے ملک میں جمہوری اقدار پروان چڑھیں۔ ہم نے ایک چھوٹی سی کوشش کی۔ ہم نے ہر جگہ بورڈ لگائے جس پر لکھا گیا کہ "اپنا ووٹ ڈالنے کے بعد، جمہوریت کا جشن مناتے ہوئے نور محمدی ہوٹل میں کھانا کھائیں، اور خصوصی 10 فی صد رعای پائیں" اور ہمیں یہ خوشی ہے کہ لوگوں نے بڑے پیمانے پر اس سے فائدہ اٹھایا۔ ووٹ ڈال کر آنے والوں کی ایک بڑی تعداد ہمارے ہوٹل آکر خوشی خوشی اپنی انگلی پر لگے نشان کو دیکھا کر 10 فیصد کی رعایت حاصل کی۔ ووٹنگ فی صد کے بارے میں پوچھنے پر انھوں نے بتایا کہ، پورے یقین کے ساتھ یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ ووٹنگ کا فی صد کافی بڑھا ہے۔ لوگوں نے بڑے پیمانے پر ووٹ ڈالا ہے۔

روزنامہ ورقِ تازہ 2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
21.May. 2024

یوکرین میں سستے لیکن مہلک روسی 'گلائیڈ بم' کیسے تباہی مچا رہے ہیں؟

جوان وڈ، تانیہ خرچینکو

روس کی جانب سے یوکرین میں جنگ کے دوران سستے لیکن انتہائی مہلک 'گلائیڈ بموں' کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ پچھلے ایک ہفتے کے دوران روس نے خارکیو پر قبضے کے لیے یوکرین کے شمالی قصبے ووچانسک پر 200 سے زائد گلائیڈ بم گرائے ہیں۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلینسکی کا کہنا ہے کہ صرف مارچ کے مہینے میں 3,000 گلائیڈ بم گرائے گئے ہیں۔ ووچانسک پولیس کے سربراہ اولیکسی خریکووسکی ان افراد میں سے ہیں جنھوں نے ان بموں کی تباہ کاری کو قریب سے دیکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'آپ ان گلائیڈ بموں کی تباہ کاریوں کو الفاظ میں بیان نہیں کر سکتے، جب آپ [حملہ کے مقام] پہنچتے ہیں تو دیکھتے ہیں کے لوگوں کے چیتھڑے اڑے ہوئے ہیں۔' خریکووسکی روسی پیش قدمی سے متاثرہ خارکیو کے سرحدی دیہات سے انخلا کے کام میں ملوث ہیں۔ ان کے مطابق گذشتہ چھ مہینوں کے دوران روس کی جانب سے ہر ہفتے پانچ سے 10 گلائیڈ بم گرائے جاتے تھے لیکن رواں ماہ ان کی تعداد میں ڈرامائی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ روس کی جانب سے گلائیڈ بموں کا بڑے پیمانے پر استعمال یوکرینی فوج کے لیے تباہ کن ثابت ہو رہا ہے۔ سینٹر فار یورپی پالیسی اینالیسس (سیپا-CEPA) کی ایک حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گلائیڈ بموں نے فروری میں آوودیفکا پر روسی قبضے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اب روسی افواج ان بموں کا استعمال یوکرین کے شمالی شہر خارکیو پر پیش قدمی کے لیے کر رہی ہی اور بظاہر یوکرین کے پاس ان بموں کا کوئی توڑ نہیں ہے۔

گلائیڈ بم کیسے بنائے جاتے ہیں؟

گلائیڈ بم تیار کرنے کے لیے روس سوویت زمانے کے بم استعمال کر رہا ہے جس کے باعث ان پر لاگت انتہائی کم آتی ہے جبکہ شدت میں یہ کسی میزائل سے کم مہلک نہیں۔ پروفیسر جسٹن برنک رائل یونائیٹڈ سروسز انسٹی ٹیوٹ میں ایئر پاور اور ملٹری ٹیکنالوجی کے ماہر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ گلائیڈ بم کا دھماکا خیز حصہ بنیادی طور پر ایک روایتی 'فری فال آئرن بم' ہے۔ روس کے پاس سوویت دور کے ان فری فال آئرن بموں کا وسیع ذخیرہ ہے۔ گلائیڈ بم بنانے کے لیے ان پرانے بموں پر فولڈ آؤٹ ونگز اور سیٹلائٹ نیویگیشن سسٹم لگا دیے جاتے ہیں۔ 'ان بموں میں پاپ آؤٹ ونگز لگے ہوتے ہیں جو بم گرائے جانے کے بعد کھل جاتے ہیں اور اس کی وجہ سے یہ بم کافی فاصلے تک مار کر سکتے ہیں۔' ان بموں میں لگے سیٹلائٹ گائیڈنس سسٹم کی مدد سے انھیں کسی بھی ٹارگٹ کو باآسانی نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ پروفیسر برونک کے مطابق ان بموں پر لگائے جانے والے گلائیڈ کٹس میکانکی لحاظ سے انتہائی سادہ ہیں جو باآسانی بڑے پیمانے پر تیار کیے جا رہے ہیں۔ یہ بم روسی فوج کو لاکھوں ڈالر کے میزائل جیسی صلاحیت فراہم کرتا ہے لیکن اس کی لاگت اس سے کئی گنا کم ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ایک گلائیڈ بم 20 سے 30 ہزار ڈالر میں تیار ہو جاتا ہے۔ تاہم اس طرح کے بموں کا تصور نیا نہیں ہے۔ جرمن فوج نے دوسری عالمی جنگ کے دوران فرٹز ایکس (Fritz-X) استعمال کیے تھے جبکہ 1990 کی دہائی میں امریکی فوج نے 'جوائنٹ اٹیک ڈائریکٹ میونیشن' تیار کیا تھا جس میں روایتی فری فال بموں میں ٹیل فین اور جی پی ایس گائیڈنس سسٹم لگا دیا تھا۔ یہ بم بڑے پیمانے پر عراق اور افغانستان میں استعمال کیے گئے ہیں۔

گلائیڈ بم اتنے مہلک کیوں ہیں؟

عام طور ہر گلائیڈ بم بنانے کے لیے سویت دور کے FAB-1500 بم استعمال کیے جاتے ہیں جن کا وزن 5.1 ٹن ہوتا ہے۔ یہ کتنا مہلک ہوسکتا ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ایک روسی 152 ملی میٹر کے گولے میں تقریباً 5.6 کلوگرام دھماکہ خیز مواد ہوتا ہے۔ دوسری جانب سب سے چھوٹے گلائیڈ بم میں FAB-500 استعمال ہوتا ہے جس میں 200 کلوگرام دھماکہ خیز مواد ہوتا ہے۔ پروفیسر برونک کا کہنا ہے کہ چونکہ گلائیڈر بم کی شدت بہت زیادہ ہوتی ہے اس لیے ان سے مضبوط ٹھکانوں کو بھی باآسانی نشانہ بنایا جا سکتا ہے جبکہ اس کے نتیجے میں ہلاکتوں کا امکان بھی زیادہ ہوتا ہے۔ ان بموں کے انسانی جسم پر بھی شدید اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں۔

یوکرینی دفاعی حکمت عملی مشکلات کا شکار

پروفیسر برونک کا کہنا ہے کہ گلائیڈ بم یوکرین کے لیے دفاعی حکمت عملی تشکیل دینا مشکل بنا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ روس کے پاس اتنے بم ہیں کہ وہ کسی بھی یوکرینی ٹھکانے پر اس وقت تک مسلسل بمباری کر سکتے ہیں جب تک کہ وہ ٹھکانہ تباہ نہ ہو جائے۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے یوکرینی سکیورٹی تجزیہ کار ماریا زولکینا کا کہنا تھا کہ گلائیڈ بموں کے استعمال کے نتیجے میں ایک نئی صورتحال پیدا ہو رہی ہے۔ زولکینا کہتی ہیں کہ گلائیڈ بموں کی بدولت روس اپنی زمینی فوج استعمال کیے بغیر یوکرینی فوج کے خلاف پیش قدمی جاری رکھے ہوئے ہے۔ 'ان بموں کا اثر آرٹلری فائر یا میزائل حملوں سے بالکل مختلف ہوتا ہے۔' امریکہ میں قائم انسٹی ٹیوٹ فار دی سٹڈی آف وار سے تعلق رکھنے والے جارج باروس کا کہنا ہے کہ آئندہ دنوں میں یوکرین کی صورتحال مزید تشویشناک ہونے کا امکان ہے۔ ان کے مطابق اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ ماسکو سے تقریباً 400 کلومیٹر (250 میل) مشرق میں ایک فیکٹری میں پروڈکشن لائن قائم کی گئی ہے جو تین ٹن سے زائد وزنی گلائیڈ بم بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر اس حجم کے گلائیڈ بم یوکرینی فوج کے ٹھکانوں پر گرائے گئے تو اس سے دفاعی پوزیشنوں کے ساتھ ساتھ فورسز کے مورال پر بھی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

یوکرین گلائیڈ بموں سے دفاع کے لیے کیا کر سکتا ہے؟

پروفیسر برونک کہتے ہیں کہ روس کے پاس یہ بم کافی بڑی تعداد میں ہیں اور اگر ان کو دوران پرواز روکنے کی کوشش کی جاتی ہے تو اس سے یوکرین کو دستیاب فضائی دفاعی گولہ بارود کا ذخیرہ بہت تیزی سے ختم ہو جائے گا۔ ان کے نزدیک اس کا واحد حل ان بمبار طیاروں کو نشانہ بنانا ہے جو یہ گراتے ہیں۔ لیکن ایسا کرنا بھی خطرے سے خالی نہیں۔ زمین سے ہوا میں مار کرنے والے یو ایس پیٹریاٹ میزائل لانچر سسٹم کی مدد سے ان طیاروں کو مار گرایا جا سکتا ہے لیکن یہ صرف اسی صورت ممکن ہے جب اسے اگلی لائنوں کے قریب نصب کیا جائے۔ پروفیسر برونک کہتے ہیں کہ اس صورت میں روسی ڈرونز کی طرف سے دیکھ لیے جانے اور بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنائے جانے کا خطرہ ہے۔ اس سال کے آغاز میں دو لانچروں کے ساتھ ایسا ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ بظاہر واحد حل طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل یا ڈرون استعمال کرتے ہوئے روسی فضائی اڈوں کو نشانہ بنانا رہ جاتا ہے۔ یوکرین روس کے ساتھ جنگ میں یہ حکمت عملی بھی استعمال کرتا آیا ہے۔ اپریل میں، یوکرین نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے ڈرونز کا استعمال کرتے ہوئے روس کے جنوبی علاقے روستوو کے ایک ہوائی اڈے پر چھ فوجی طیاروں کو تباہ کر دیا تھا جبکہ آٹھ دیگر طیاروں کو بری طرح سے نقصان پہنچا تھا۔ تاہم یہ حل بھی مسائل سے عاری نہیں ہے۔ امریکہ یوکرین کو سب سے زیادہ فوجی امداد فراہم کرنے والا ملک ہے۔ لیکن امریکہ کی جانب سے یوکرین پر پابندی ہے کہ وہ اس کے مہیا کردہ ہتھیاروں کو بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ روسی سرزمین پر نہیں کر سکتا۔ کریمیا اور مقبوضہ یوکرین کے علاقے اس پابندی کی زد میں نہیں آتے لیکن روس کی سرحد میں موجود ہوائی اڈوں پر یہ ہتھیار استعمال نہیں کیے جا سکتے۔ فی الحال، ایسا لگتا ہے کہ یوکرین کے پاس اس کا کوئی آسان جواب نہیں ہے۔ صدر ولادیمیر زیلینسکی مزید فضائی دفاعی میزائلوں اور جدید لڑاکا طیاروں کی فراہمی کا مطالبہ کرتے آئے ہیں۔ ماریا زولکینا کہتی ہیں کہ فی الحال گلائیڈ بموں سے حوصلے پست ہو رہے ہیں۔ 'فوج خود کو محفوظ محسوس نہیں کر رہی۔ دوسری جانب خارکیو کے شہری ہیں جو گولہ باری کی زد میں رہنے کے عادی ہیں لیکن وہ ایسے بم سے تو بچ نہیں سکتے جو سات منزلہ عمارت کو تباہ کر سکتا ہے۔'

کتاب: صوتی اور جینی آلودگی۔ جدید معلومات کا خزانہ

نام کتاب : صوتی اور جینی آلودگی (Noise and Genetic Pollution)۔ **مصنف :** پروفیسر رفیع الدین ناصر، صدر شعبہ نباتات، مولانا آزاد کالج اورنگ آباد۔ 431001 (مہاراشٹر) موبائل : 9422211634۔ **مبصر :** ڈاکٹر یوسف صابر، ایڈیٹر ''عکس ادب'' اورنگ آباد (9326772575)۔ **اشاعت :** ۲۰۲۳ء۔ **قیمت :** ۲۰۰ روپے۔ **پبلشر :** ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس، دہلی۔ **مبصر :** ڈاکٹر یوسف صابر (مدیر 'عکس ادب' اورنگ آباد)۔ **مصنف :** پروفیسر رفیع الدین ناصر۔ خوبصورت معنی خیز کورپیج اور دبیز کاغذ کے استعمال سے سجی ۱۷۶ صفحات پر مشتمل صوتی اور جینی آلودگی نام کی یہ کتاب ماحولیاتی سائنس کے موضوع پر انتہائی اہم معلومات فراہم کرتی ہے۔ یہ پروفیسر رفیع الدین ناصر کی پینتالیسویں کتاب ہے جو (۱۳) ابواب پر مشتمل ہے۔ ان ابواب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے کے ابواب کے نام اس طرح ہیں۔ (۱) صوتی آلودگی کیا ہے؟ (۲) آواز کی درجہ بندی (۳) آواز کی خصوصیات (۴) آواز کی قسمیں (۵) صوتی آلودگی کے اثرات (۶) صوتی آلودگی کے احتیاطی تدابیر۔ حصہ دوم کے ابواب اس طرح ہیں: (۷) جینی آلودگی کیا ہے؟ (۸) جینی آلودگی کے مختلف مسائل (۹) جنیٹک انجینئرنگ اور انسانی زندگی (۱۰) جینی آلودگی کے حیوانات پر اثرات (۱۱) جینی آلودگی کے نباتات پر اثرات (۱۲) جینی تغیر شدہ فصلیں ضرورت اور جانچ (۱۳) جینی تغیر شدہ فصلوں کے قوانین اور حیاتی تحفظ۔ تمام ابواب کے نام انگلش سے اردو اصطلاحی صورت میں تحریر کئے گئے ہیں یہ ایک مشکل کام ہے، محنت طلب ہے، جسے پروفیسر رفیع الدین ناصر نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ کیا ہے۔ تمام ابواب کے نام اردو اور انگلش دونوں زبانوں میں تحریر کئے گئے ہیں تا کہ پڑھنے والوں کے لئے آسانی ہو۔ صوتی آلودگی پر کچھ تحریریں پڑھنے کو مل جاتی ہیں لیکن جینی آلودگی ایک نیا موضوع ہے جس کا پورا پورا حق پروفیسر رفیع الدین ناصر نے ادا کیا ہے۔ پروفیسر رفیع الدین ناصر نے اس کتاب میں شامل تمام ابواب کو سمجھنے اور سمجھانے کی بڑی کوشش کی ہے۔ کئی جگہ اردو و انگلش دونوں الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے اور خصوصاً طلباء و طالبات کو سائنسی معلومات اچھی طرح ذہن نشین کرنے کے لئے ضرورت کے مطابق کتاب میں تصویریں بھی شامل ہیں۔ اس کتاب کو پروفیسر رفیع الدین ناصر نے عظیم سائنسی قلمکار عبدالودود انصاری کولکتہ کے نام معنون کر کے گویا اُن کی ۴۰ سالہ سائنسی خدمات کا اعتراف دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس کتاب کے ابتداء میں قومی اعزاز یافتہ معلم پروفیسر رفیع الدین ناصر کا مختصر تعارف ہے جو ان کی بے انتہا قیمتی علمی و ادبی خدمات پر روشنی ڈالتا ہے۔ اس کے بعد ''رشحاتِ قلم'' عنوان کے تحت پروفیسر رفیع الدین ناصر نے اس کتاب کے بارے میں اظہارِ خیال کیا ہے۔ اس میں انہوں نے ایک جگہ تحریر کیا ہے: ''بیشتر اردو قاری آج بھی جینی آلودگی سے واقف نہیں اور غیر دانستہ طور پر تغیر شدہ غذاؤں کا استعمال کر رہے ہیں جو نہ صرف ہمارے جین کو متاثر کر رہی ہیں بلکہ آنے والی نسلیں بھی اس سے متاثر ہو رہی ہیں۔'' یہ کتاب کتنی فائدہ مند ہے پروفیسر رفیع الدین ناصر کے مذکورہ اس بیان سے واضح ہوتا ہے۔ اس کتاب کے پیش لفظ پروفیسر جمال نصرت (لکھنو) نے تحریر کئے ہیں اور اس شعر پر اپنی بات ختم کی

خیال میرا ہی آیا تجھے یہ بات الگ
دعا یہی ہے تری زندگی سنور جائے

کتاب کے کورپیج پر سید اختر علی اور ڈاکٹر خلیل تماندار کے چند تجریاتی کلمات ہیں جو اس کتاب کی اہمیت واضح کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جسے انگلش اور اردو دونوں زبانوں میں مہارت رکھنے والا قلمکار ہی تحریر کر سکتا ہے اور پڑھنے والے کے لئے بھی اردو کے ساتھ انگریزی زبان کی تھوڑی بہت جانکاری ضروری ہے، ورنہ اسے سمجھنے میں دشواری ہوسکتی ہے۔ پروفیسر رفیع الدین ناصر اردو اور انگریزی دونوں زبانوں کے ماہر ہیں اور دونوں زبانوں کی مدد لے کر وہ علمی و ادبی خدمات بڑے سلیقے سے انجام دے رہے ہیں اور اپنی معلومات کا عوام کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ کتاب ISBN کے ساتھ ہے، امید ہے کہ ریسرچ کرنے والے طلباء و طالبات بھی حوالہ جات کے لئے اس کتاب کا استعمال کریں گے۔ اس کتاب کو مندرجہ ذیل پتہ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ رومان پبلشنگ ہاؤس، دلرس کالونی، گھاٹی، اورنگ آباد (مہاراشٹر) (9422211634)

مصنف
پروفیسر رفیع الدین ناصر

مبصر : ڈاکٹر یوسف صابر
(مدیر 'عکس ادب' اورنگ آباد)

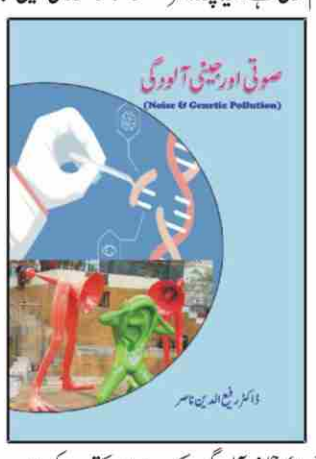

کراچی میں 'کویتا دیدی کا ڈھابہ' جہاں انڈین پاؤ بھاجی اور وڑا پاؤ ہاتھوں ہاتھ بک رہا ہے

ریاض سہیل

ٹی شرٹ اور ٹراؤزر پہنے ہوئے کویتا پر اعتماد انداز اور مسکراہٹ کے ساتھ کسٹمرز سے مخاطب ہوتی ہیں اور کہتی ہیں 'ہم گجراتی فیملی کے گھر کا ذائقہ کراچی کے شہریوں کو کھلا رہے ہیں۔' کویتا سولنکی حالیہ دنوں کے دوران کراچی کے فوڈ بلاگرز میں مقبول ہوئی ہیں جس کے بعد شہریوں کی ایک بڑی تعداد 'کویتا دیدی کے ڈھابے' کے نام سے مشہور سٹال پر انڈین پاؤ بھاجی اور وڑا پاؤ کا ذائقہ چکھنے آ رہے ہیں۔ کویتا سولنکی کی منفرد بات یہ ہے کہ ان کے ڈھابے نے اس مقام پر دیگر خواتین کو بھی کھانے کا کاروبار کرنے کا راستہ دکھایا اور اب یہ جگہ کراچی میں خواتین کی فوڈ سٹریٹ بنتی جا رہی ہے۔ یہ کراچی کینٹ سٹیشن کے قریب نواب آف جونا گڑھ کے پرانے بنگلے کی دیوار کے ساتھ ہے۔ یہاں آس پاس اونچی عمارتیں واقع ہیں جن میں زیادہ تر ہندو اور مسیحی متوسط گھرانے آباد ہیں۔

پاؤ بھاجی اور وڑا پاؤ کی کامیابی

کویتا سولنکی مارکیٹنگ کے شعبے سے منسلک رہی ہیں۔ وہ بین الاقوامی گھڑیوں کی کمپنی میں ملازم رہیں اور دوسال دبئی میں بھی گزارے۔ وہ کہتی ہیں کہ ان سے گھر والوں سے دوری برداشت نہ ہوئی اور اسی لیے وہ واپس لوٹ آئیں۔ کویتا خود کو مہم جو اور کھانے کی شوقین قرار دیتی ہیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ ایک روز وہ اسی گلی سے گزر رہی تھیں تو یہ ریڑھی جو اب ان کے استعمال میں ہے بند پڑی تھی۔ انھوں نے اس ریڑھی کے مالک، جن کو وہ 'ڈیڈا' اور عام لوگ 'جودو' انکل کے نام سے پکارتے ہیں، سے رابطہ کیا اور کہا کہ 'انکل مجھے یہ دیں کچھ کرنے کی کوشش کرنی ہے۔' انھوں نے مثبت جواب دیا اور کہا کہ تم بھی میری بیٹی ہو، دیکھو کوشش کرو اگر تم سے چل جائے۔' یاد رہے کہ اس سے قبل جودو انکل اس ریڑھی پر آلو کے چپس بنا کر فروخت کرتے تھے۔ کویتا نے بھی کاروبار کی ابتدا آلو کے چپس اور دال کے سموسے سے کی اور بعد میں ماہ رمضان میں پکوڑے بھی شامل کر لیے۔ تاہم ان کی جانب سے جب انڈین وڑا پاؤ اور پاؤ بھاجی کو متعارف کروایا گیا تو ان کے ڈھابے کی مقبولیت بڑھ گئی۔ وڑا پاؤ بنانے کے لیے بنیادی طور پر آلو کا بھرتا بنا کر اس میں مسالہ جات ملائے جاتے ہیں اور پھر بیسن لگا کر پکوڑے کی طرح اس کو فرائی کیا جاتا ہے۔ پاؤ ایک چھوٹی بریڈ ہے جو نرم ہوتی ہے جبکہ پاؤ بھاجی میں بھاجی ملس سبزی ہوتی ہے جس کو توے پر مکھن کے ساتھ فرائی کر کے پیش کیا جاتا ہے۔ ابتدا میں ایک فوڈ بلاگر نے کویتا کے ڈھابے کو دریافت کیا جس کے بعد یہاں وی لاگرز کی قطار لگ گئی۔ جس روز ہم نے ان کے ڈھابے کا دورہ کیا، اس روز بھی وہاں تین وی لاگرز موجود تھے اور کویتا ان کے سوالات کے جوابات بھی دے رہی تھیں اور کام بھی کر رہی تھیں۔ کسی بھی مرحلے پر ان کی مزاج میں تلخی نہیں آئی۔

'اعتماد اور ہمت کی ضرورت ہے'

کویتا کہتی ہیں کہ اعتماد اور ہمت کی ضرورت ہے کہ 'میں یہ کر سکتی ہوں یا نہیں کر سکتی، انسان کو اس بات کا تعین کرنا ہوتا ہے۔' ان کی سوچ یہ تھی کہ اگر اس میں اگر وہ کامیاب نہیں رہیں تو ان کے لیے ایک تجربہ بن جائے گا کہ یہ ان کے مزاج کا کام نہیں تھا۔ کویتا کے والد موہن سولنکی نجی کمپنی میں ڈرائیور تھے۔ موہن سولنکی بھی اپنی بیوی، بڑی بیٹی، داماد اور بہو کے ساتھ ڈھابے پر موجود نظر آئے۔ پورا خاندان ہی کویتا کا ہاتھ بٹا رہا تھا۔ بھابھی پاؤ سیک رہی تھیں تو والدہ چپس بنا رہی تھیں جبکہ والد ساتھ ہی موجود سودا سٹال لیے کھڑے تھے۔ اگر کویتا کو سامان کی کمی کا مسئلہ درپیش ہو تو ان کے والد فوری طور پر انھیں ضرورت کی اشیا لا کر دیتے ہیں۔ موہن سولنکی کے تین بچے ہیں، دو بیٹیاں اور ایک بیٹا۔ وہ بتاتے ہیں کہ ان کی چھوٹی بیٹی کویتا کو بزنس کا شوق تھا۔ 'وہ کہتی ہے کہ میں آگے بڑھنا چاہتی ہوں، وہ دبئی سے واپسی پر اپنا بزنس شروع کرنا چاہتی تھی۔' 'میں نے کہا کہ شروع کرو، اس کے بعد اس نے یہ ڈھابہ کھولا ہے، جہاں پاؤ بھاجی اور وڑا پاؤ لگایا، جسے کھانے کے لیے پہلے انڈیا کا رخ کرنا پڑتا تھا۔' کویتا کہتی ہیں کہ انھیں والدین کی مدد ہمیشہ حاصل رہی ہے۔ وہ روز ہی ان کے پاس آتے تھے اور ساتھ بیٹھتے تھے۔ پھر چاہے کسٹمر ہوں نہ ہوں، اب تو پوری فیملی اس میں شامل ہے۔

خواتین کی فوڈ سٹریٹ

کویتا کی ریڑھی کے ساتھ ساتھ ان کی بڑی بہن نومیتا سولنکی کا سٹال ہے جس پر وہ تو اکلیجی، جھینگے، بار بی کیو سمیت دیگر 'نان ویج آئٹمز' لگاتی ہیں۔ نومیتا کہتی ہیں کہ وہ اپنی چھوٹی بہن سے متاثر ہوئیں جنھوں نے مشورہ دیا کہ 'دیدی آپ بھی کچھ شروع کرو کیونکہ آپ بھی اچھی کوکنگ کرتی ہیں، جو آپ اچھا بناتی ہیں وہ ہی لگاؤ۔' پیشے کے اعتبار سے نومیتا ریسورس ٹیچر ہیں لیکن اب ان کے شوہر بھی سٹال پر ان کا ساتھ دیتے ہیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ وہ دونوں ملازمت کرتے ہیں لیکن شام کے وقت پارٹ ٹائم ملازمت کی تلاش تھی، 'پھر سوچا کہ اس سے اچھا ہے کہ ہم خود کا ہی کچھ کھول لیں تو اپنا کچھ بن جائے گا۔' اب اس جگہ کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ یہ خواتین کی فوڈ سٹریٹ بن چکی ہے کیوں کہ کویتا کے بعد ان کی بہن کا سٹال آیا اور پھر مزید دو خواتین نے سٹال لگا لیے۔ اب یہاں ویج اور نان ویج گھر کے تیار کردہ کھانے، بار بی کیو، چنا چاٹ، دہی بڑے، کھیر، جوس، آلو کے چپس دستیاب ہیں۔ ان خواتین کے پاس کوکنگ کا کوئی بڑا انتظام نہیں اور سرمایہ بھی کم ہے لیکن جذبے کا کوئی فقدان نہیں۔ کویتا اپنی مقبول پاؤ بھاجی ایک درمیانے فرائی پین میں بناتی ہیں جبکہ عام طور پر ایک بڑے توے پر اس کو بنایا جاتا ہے اور وہ وڑا پاؤ کو 'سینڈوچ میکر' کی مدد سے بناتی ہیں۔

کویتا کی بات

پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی میں سڑکوں پر فوڈ سٹال کوئی نئی بات نہیں چاہے بہادر آباد کی فوڈ سٹریٹ ہو، برنس روڈ ہو یا پھر حسین آباد اور بوٹ بیسن کی فوڈ سٹریٹ ہو۔ ایسے میں کویتا کے لیے یہ کام ابتدا میں بہت مشکل تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ 'ابتدائی تین چار مہینے تو اکیلے ہی بیٹھے رہتے تھے اب مزید فیملیز آ گئیں، رونق لگ گئی ہے اور بوریت بھی نہیں ہوتی۔' کرسٹینا سہیل بھی یہاں پر اپنی بہن کے ساتھ سٹال چلاتی ہیں۔ وہ پیشے کے لحاظ سے نرس ہیں اور بتاتی ہیں کہ انھوں نے ڈیڑھ ماہ قبل ایک ٹیبل سے کام شروع کیا۔ اب ان کا ایک سٹال ہے، جس میں وہ چاٹ، دہی بڑے، کھیر اور جوس رکھتی ہیں۔ 'میں 15 سال سے نجی ہسپتالوں میں کام کر رہی ہوں۔ شوہر کی ایک ٹانگ سڑک حادثے میں کٹ گئی، بچے سکول میں پڑھتے ہیں، مہنگائی بھی بڑھ گئی ہے، اس صورتحال میں کسی ایک فرد کی آمدن سے گھر چلانا دشوار ہو گیا۔' ایسی صورت حال میں انھوں نے کوئی کام شروع کرنے کا سوچا۔ ان کی چھوٹی بہن ٹیچر ہیں اور ٹیوشن بھی پڑھاتی ہیں جنھوں نے مشورہ دیا کہ یہاں آ کر کام شروع کرو۔

کسٹمرز سے فیس ٹو فیس بات

کویتا کا کہنا ہے کہ ابتدائی چند ماہ میں ریڑھی پر کھڑا ہونا انھیں عجیب سا لگتا تھا کیونکہ ان کا پس منظر مارکیٹنگ سے تھا اور آن لائن کسٹمرز سے بات کرتی تھیں تو یہاں 'فیس ٹو فیس' بات ہونے لگی۔ انھوں نے اس کو بھی مارکیٹنگ کا ہی ایک پہلو سمجھ لیا، جس کے بعد یہ مشکل نہیں محسوس ہوتی کہ سڑک پر ہوں۔ کراچی میں گجراتی، تمل، ملباری، بہاری، بنگالی، افغانی، ایرانی، چینی سمیت جنوبی ایشیا اور ایشیائی ممالک سے تعلق رکھنے والی کئی کمیونٹیز آباد ہیں جن کے کھانے کے چھوٹے بڑے ہوٹلز اور ڈھابے موجود ہیں۔ کویتا سولنکی کے سٹال پر ہماری ملاقات شہباز بنگش سے ہوئی جو آسٹریلیا کے شہر میلبورن میں رہتے ہیں اور ایک وی لاگر کی ویڈیو دیکھ کر یہاں آئے تھے۔ انھوں نے بتایا کہ میلبورن میں انڈین آبادی کافی ہے اور انھوں نے پاؤ بھاجی اور وڑا پاؤ وہاں ٹرائی کیا لیکن ان کا خیال ہے کہ 'یہاں جو ذائقہ ملا وہ منفرد تھا۔' شیوان اپنی والدہ کے ساتھ آئی تھیں اور ان کو بھی فیس بک پر موجود ایک پیج نے کویتا کے ڈھابے کا راستہ دکھایا۔ انھوں نے پہلی بار پاؤ بھاجی اور وڑا پاؤ کھایا تھا۔ ان کے مطابق 'یہ تھوڑا سپائسی ہے لیکن چھوٹے سے لے کر بڑے تک سب کھا سکتے ہیں۔' شیوان کی والدہ رینا کا کہنا تھا کہ 'ایک تو صاف ستھرا کھانا ہے، دوسرا گھر کے مسالوں سے بنا ہوا ہے تو یہ دونوں چیزیں اس کی خصوصیت اور اہمیت بڑھا دیتی ہیں۔' ڈانل مغل اپنے دوست کے ساتھ بار بی کیو اور جھینگے کھاتے ہوئے نظر آئے، جو انھوں نے کویتا کی بہن نومیتا کے سٹال سے لیے تھے۔ ان کے مطابق اس سے پہلے وہ کویتا کے سٹال سے پاؤ بھاجی اور وڑا پاؤ کھا چکے ہیں۔ ان کے مطابق پہلی مرتبہ انھوں نے یہ سب کھایا لیکن بڑا مزا آیا۔ ان سٹالز پر آنے والے یا تو نوجوان طالب علم تھے یا پھر فیملیز جو گلشن اقبال، صدر اور دیگر علاقوں سے یہاں آ رہے تھے۔ لکھن راٹھی کہتے ہیں وہ گلشن سے وڑا پاؤ کھانے یہاں آئے ہیں۔ ان کے مطابق 'یہ تو بیچ میں بہت لذیذ کھانا ہے۔'

ہزاروں ڈالرز دے کر میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے پاکستانی طلبہ کرغزستان کی 'متنازع' یونیورسٹیوں کا رُخ کیوں کرتے ہیں؟

محمد صہیب

جمعے کو رات گئے پاکستانی سوشل میڈیا پر وسطی ایشیا کے ایک ایسے ملک کا نام زیرِ گردش تھا جس کے بارے میں یہاں اکثر لوگ زیادہ نہیں جانتے، مگر پاکستانی حکام کے مطابق کرغزستان میں پاکستان سے تعلق رکھنے والے طلبہ کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں جمعے کی شب ڈنڈوں اور لاٹھیوں سے لیس مظاہرین نے پاکستانیوں سمیت دیگر غیر ملکی طلبہ کے ہاسٹلز میں داخل ہو کر توڑ پھوڑ کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد غیر ملکیوں سمیت کم از کم 14 پاکستانی طلبہ کو زخمی کیا۔ اس دوران پاکستانی اور انڈین حکام نے اپنے ملکوں کے طلبہ کو گھروں تک محدود رہنے کی ہدایت دی۔ اگرچہ کرغزستان کے حکام کے مطابق صورتحال اب قابو میں ہے تاہم پاکستانی طلبہ کی وطن واپسی کا سلسلہ اب شروع ہو چکا ہے جس کے لیے پاکستان کی جانب سے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ کرغزستان کے وزیر صحت المقادر بیشنالیو نے رواں برس جنوری میں اسلام آباد میں منعقد گلوبل ہیلتھ سکیورٹی سمٹ میں شرکت کے دوران بتایا تھا کہ ملک کی مختلف یونیورسٹیوں میں 12 ہزار پاکستانی طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یہاں یہ سوال اٹھتا ہے کہ پاکستانی طلبہ کی ایک کثیر تعداد وسطی ایشیا کے دیگر ممالک سمیت 69 لاکھ کی آبادی والے ملک کرغزستان کو میڈیکل کی تعلیم کے لیے کیوں چُن رہی ہے؟ اس سوال کا جواب پاکستان میں میڈیکل کی تعلیم کے نظام سے جڑا ہے۔ آیئے پہلے وسطی ایشیا کے اس خوبصورت ملک کے بارے میں آپ کو چند دلچسپ تفصیلات سے آگاہ کرتے ہیں۔

مسلم اکثریتی ملک کرغزستان کہاں واقع ہے؟

تیان شان اور پامیر پہاڑی سلسلے میں گھرا کرغزستان ایک لینڈ لاکڈ یعنی زمین سے گھرا ہوا ملک ہے جس کے شمال میں قازقستان، جنوب میں تاجکستان، مشرق میں چین اور مغرب میں ازبکستان واقع ہے۔ یہ ملک سوویت یونین کے ٹوٹنے کے بعد سنہ 1991 میں ایک خودمختار ریاست بنا تھا۔ شاہراہِ ریشم پر واقع دلکش ملک جو وسطی ایشیا کے بیچ واقع ہے میں کرغز آبادی سب سے زیادہ ہے جس کے بعد یہاں ازبک اور روسی نسل کے افراد آتے ہیں۔ دارالحکومت بشکیک ملک کا سب سے بڑا شہر ہے اور یہ ملک کے شمال میں واقع ہے۔ ملک میں سیاحت کے حوالے سے سرکاری ویب سائٹ کے مطابق کرغز ترکش لفظ کرک سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں 40 یا 'ہم چالیس ہیں'۔ اسے خطے میں آنے والے ایک جنگجو ماناس کی جانب سے 40 کرغز قبیلوں کو متحد کرنے کے قصے سے جوڑا جاتا ہے۔ 40 کرغز قبیلوں اور داستانِ ماناس کی اہمیت اتنی ہے کہ انھیں ملک کے جھنڈے پر بنے سورج کی 40 کرنوں یا شعاؤں سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔ مذاہب کی بات کی جائے تو کرغزستان میں 80 فیصد آبادی مسلمان ہے، 17 فیصد روسی آرتھوڈوکس جبکہ تین فیصد دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ کرغزستان میں پارلیمانی نظام حکومت ہے جہاں وزیرِ اعظم پارلیمان کا سربراہ اور صدر ریاست کا سربراہ ہوتا ہے۔ ملک میں دو بڑے شہر بشکیک اور اوش جبکہ سات ریجن شامل ہیں۔ یہاں کی س

آئی ایم ایف نے پاکستان کو ماہانہ پنشن پر ٹیکس لگانے کی تاکید کی

اسلام آباد۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ مشن نے پاکستانی حکام سے کہا کہ وہ 100,000 روپے سے زیادہ کی ماہانہ پنشن پر ٹیکس عائد کریں۔ اے آر وائی نیوز نے آج ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی۔ اس پیشرفت کے قریبی ذرائع نے انکشاف کیا کہ نئے بیل آؤٹ پروگرام میں پنشن اصلاحات کی ضرورت ہوگی، پالیسی مذاکرات کل سے شروع ہونے والے ہیں کیونکہ پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان مذاکرات آخری مرحلے میں پہنچ چکے ہیں۔ نئے قرض پروگرام کے اہم اجزاء میں سے ایک آئی ایم ایف کی طرف سے اصرار کے مطابق 100,000 روپے سے زیادہ کی ماہانہ پنشن پر ٹیکس کا نفاذ ہے۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے ضروری قانون سازی کی حمایت حاصل ہوگی جس کا مقصد امیر پنشنرز پر ٹیکس لگانا ہے۔ جیسے جیسے مذاکرات آگے بڑھتے ہیں، یہ واضح ہوجاتا ہے کہ نیا بیل آؤٹ پروگرام سخت اقتصادی اقدامات کو لازمی قرار دے گا۔ پاکستان آئی ایم ایف کے قرضہ پروگرام کے لیے پرعزم ہے، اس کے متبادل کے لیے کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ نئے بیل آؤٹ پروگرام کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے، پاکستان کو آئی ایم ایف کی شرائط کے مطابق مالیاتی نظم وضبط، اخراجات اور خسارے کو روکنے کی ضرورت ہوگی۔ گزشتہ ہفتے آئی ایم ایف مشن نے پاکستانی حکام سے جنرل سیلز ٹیکس (جی ایس ٹی) کو 18 فیصد تک بڑھانے کو کہا ہے۔ یہ مطالبہ آئی ایم ایف نے پاکستانی حکام کے ساتھ نئے قرض کے لیے چار دور کی بات چیت کے دوران پیش کیا تھا۔ آئی ایم ایف مشن نے مشاہدہ کیا کہ پاکستان کے سیلز ٹیکس وصولی کے نظام کو مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ سیلز ٹیکس کی وصولی صرف وفاقی حکومت کو کرنی چاہیے۔ ذرائع نے بتایا کہ بین الاقوامی قرض دہندہ نے جی ایس ٹی کی چھوٹ کو ختم کرنے اور اشیاء اور خدمات پر اسے 18 فیصد تک بڑھانے کا بھی مطالبہ کیا۔ بات چیت کے چوتھے دور کے دوران آئی ایم ایف مشن نے پاکستان سے انشورنس سیکٹر میں اصلاحات اور ایک علیحدہ ریگولیٹری باڈی کی تشکیل کا بھی مطالبہ کیا۔ فنڈ نے تین سرکاری انشورنس کمپنیوں کی نجکاری کا بھی مطالبہ کیا۔ انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) کا وفد اس وقت پاکستان میں ہے کیونکہ اسلام آباد مالیاتی کمی کو پورا کرنے کے لیے بین الاقوامی قرض دینے والے سے ایک اور پروگرام لینے میں دلچسپی رکھتا ہے۔

اردو یونیورسٹی میں داخلوں کی تاریخ میں توسیع

انٹرنس کی بنیاد پر درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 مئی

حیدرآباد، 20 مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں داخلوں کے لیے درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ میں 30 مئی تک توسیع کی گئی ہے۔ البتہ انٹرنس ٹسٹ شیڈیول کے مطابق 11 تا 13 جون 2024ء کو منعقد ہوں گے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ کے مطابق ملک بھر سے موصول ہونے والی مختلف نمائندگیوں کی بنیاد پر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے انٹرنس کے ذریعہ داخلوں کے کورسز میں درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ میں 10 دن کی توسیع کردی گئی ہے۔ اب خواہشمند طلبہ 30 مئی تک آن لائن درخواستیں دے سکتے ہیں۔ اس سال یونیورسٹی میں ایل ایل بی وایل ایل ایم، 'قانون' میں پی ایچ ڈی اور 'مدرسہ میں زبان کی تدریس' میں پی ایچ ڈی متعارف کیے گئے ہے۔ گذشتہ سال ایم ووکیشنل میں میڈیکل امیجنگ ٹکنالوجی اور میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی کے کورسز کا آغاز کیا گیا تھا۔ ان کے علاوہ اردو ثقافتی مطالعات اور تقابلی مطالعات میں پی ایچ ڈی کے کورسز بھی شروع کیے گئے تھے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ کے مطابق انٹرنس کے ذریعہ داخلہ دیے جانے والے کورسز میں پی ایچ ڈی پروگرام (اردو، عربی، انگریزی، ہندی، فارسی، مطالعات ترجمہ؛ مطالعات نسواں، نظم ونسق عامہ، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سوشیالوجی، دکن اسٹڈیز؛ تعلیم؛ صحافت وترسیل عامہ؛ مینجمنٹ، کامرس؛ ریاضی، طبیعیات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات، کمپیوٹر سائنس، مدرسہ میں زبان کی تدریس)؛ پوسٹ گریجویٹ پروگرام (ایم بی اے؛ ایم سی اے، ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)، ایم ایڈ اور ماسٹر آف لاء (ایل ایل ایم))؛ انڈر گریجویٹ پروگرام (بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)، بی ٹیک (سی ایس) (لیٹرل انٹری)، ایل ایل بی، بی اے ایل ایل بی (آنرس) اور بی ایڈ) پیشہ ورانہ ڈپلوما ان ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ)؛ پالی ٹیکنک۔ ڈپلوما ان انجینئرنگ (سیول، کمپیوٹر سائنس، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن، انفارمیشن ٹکنالوجی، میکانیکل، الیکٹریکل والیکٹرانکس، آٹو موبائل اینڈ ایپرل ٹکنالوجیز) اور پالی ٹیکنیک۔ ڈپلوما لیٹرل انٹری شامل ہیں۔

چین تائیوان کو فوجی دھمکیاں دینا بند کرے

نئے صدر لائی چنگ۔تے کا حلف برداری کے بعد پہلا بیان

تائی پے۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ تائیوان کے نئے صدر لائی چنگ۔تے نے اپنی افتتاحی تقریر میں چین پر زور دیا ہے کہ وہ خود مختار جزیرے کے خلاف اپنی فوجی دھمکیاں بند کرے جو بیجنگ کا اپنا علاقہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ لائی نے اس سال کے شروع میں الیکشن جیتنے کے بعد پیر کو ایک تقریب میں اپنے عہدے کا حلف لیا۔ وہ نسبتاً اعتدال پسند ہے جو تائیوان کی اصل آزادی کی پالیسی کو جاری رکھے گا اور چین کے خلاف اپنے دفاع کو مضبوط کرنے کی کوشش کرے گا۔ انہوں نے سائی انگ وین سے عہدہ سنبھالا، جنہوں نے کووڈ۔19 وبائی امراض اور چین کے بڑھتے ہوئے فوجی خطرات کے باوجود تائیوان کی آٹھ سال کی اقتصادی اور سماجی ترقی کے ذریعے قیادت کی۔ افتتاحی تقریب کے لیے تائی پے میں صدارتی دفتر کی عمارت کے سامنے ہزاروں لوگ جمع تھے۔ سفید بالٹی ٹوپیاں پہن کر، حاضرین نے بڑی اسکرینوں پر لائی کی حلف برداری کی تقریب کو بیان کرتے ہوئے تقریب کے ایسیوں کو دیکھا، اس کے بعد ایک فوجی مارچ اور رنگا رنگ فنکارانہ پرفارمنس جس میں فوک رقاص، اوپیرا پرفارمرز اور ریپر شامل تھے۔ فوجی ہیلی کاپٹروں تائیوان کا جھنڈا اٹھائے فارمیشن میں پرواز کی۔ لائی نے ساتھی سیاست دانوں اور تائیوان کے ساتھ باضابطہ سفارتی تعلقات برقرار رکھنے والے 12 ممالک کے وفود کے ساتھ ساتھ امریکہ، جاپان اور مختلف یورپی ریاستوں کے سیاستدانوں کی مبارکباد قبول کی۔ لائی، جسے اپنے انگریزی نام ولیم کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے چین کے ساتھ استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے پیشرو کے دباؤ کو جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے جبکہ قریبی ساتھی امریکہ سے جدید جنگجوؤں اور دیگر ٹیکنالوجی کی درآمد کے ذریعے تائیوان کی سلامتی کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ دوسری طرف امریکی وزیر خارجہ اینٹونی جے بلنکن نے لائی کو ان کی حلف برداری پر مبارکباد دی۔ بلنکن نے اپنے دفتر سے ایک بیان میں کہا، "ہم اپنے مشترکہ مفادات اور اقدار کو آگے بڑھانے، اپنے دیرینہ غیر سرکاری تعلقات کو مزید گہرا کرنے، اور آبنائے تائیوان میں امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے صدر لائی اور تائیوان کے سیاسی میدان میں کام کرنے کے منتظر ہیں۔ لائی، 64، نے سائی انگ وین سے عہدہ سنبھالا، جنہوں نے کووڈ۔19 وبائی امراض اور چین کے بڑھتے ہوئے فوجی خطرات کے باوجود تائیوان کی آٹھ سال کی اقتصادی اور سماجی ترقی کے ذریعے قیادت کی۔ لائی، جو تسائی کی دوسری مدت کے دوران نائب صدر تھے، اپنے کیریئر کے شروع میں ایک آگ کے نشان کے طور پر سامنے آئے تھے۔ 2017 میں، اس نے خود کو "تائیوان کی آزادی کے لیے ایک عملی کارکن" کے طور پر بیان کیا، جس نے بیجنگ کی سرزنش کی۔ اس کے بعد اس نے اپنا موقف نرم کرلیا ہے اور اب وہ آبنائے تائیوان میں جمود کو برقرار رکھنے اور بیجنگ کے ساتھ بات چیت کے امکان کی حمایت کرتا ہے۔ بیجنگ تائیوان کو اپنا علاقہ قرار دیتا ہے اور ضرورت پڑنے پر اسے طاقت کے ذریعے ضم کرنے کی دھمکیاں دے رہا ہے۔

درآمد شدہ کیمیکل کے بارے میں

چین کی اینٹی ڈمپنگ تحقیقات نے تجارتی کشیدگی میں اضافہ کیا

بیجنگ۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ چین کی طرف سے یورپی یونین، امریکہ، جاپان اور تائیوان سے پولیفارملڈ ہائیڈ کو پولیمر، ایک انجینئرنگ کیمیکل کی درآمد کے بارے میں شروع کی گئی اینٹی ڈمپنگ تحقیقات نے بڑے تجارتی شراکت داروں کے ساتھ تجارتی کشیدگی کو بڑھا دیا ہے۔ یوروپی یونین نے چینی مصنوعات پر اینٹی سبسڈی اور اینٹی ڈمپنگ تحقیقات کا ایک سلسلہ شروع کیا، جس میں حال ہی میں شروع کیا گیا تھا، اور چینی نئی توانائی کی مصنوعات پر واشنگٹن کی طرف سے آنے والے محصولات ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، جاپان کے ساتھ چین کے سفارتی تعلقات مختلف مسائل کی وجہ سے تناؤ کا شکار ہیں، اور تائیوان میں نئی انتظامیہ کے افتتاح سے آبنائے کراس تعلقات کو مزید جانچنے کی امید ہے۔ Polyformaldehyde copolymer، ایک ورسٹائل تھرمو پلاسٹک ہے جو آٹوموٹو پرزوں، الیکٹرانک آلات، صنعتی مشینری، کھیلوں اور طبی آلات، پائپ کی متعلقہ اشیاء، اور تعمیراتی مواد میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ تانبے، زنک، ٹن اور سیسہ جیسی دھاتوں کو بھی بدل سکتا ہے۔ چینی وزارت تجارت کے مطابق، چھ میننلینڈ چینی پروڈیوسروں کی جانب سے اپریل میں جمع کرائی گئی مشترکہ درخواست کے ذریعے کی جانے والی تحقیقات کو ایک سال کے اندر مکمل کر لینا چاہیے لیکن خاص حالات میں چھ ماہ تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ حال ہی میں، یورپی یونین نے گھریلو مینوفیکچررز کے تحفظ کے لیے جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر چین سے درآمد کی جانے والی ٹن چڑھایا یا کوٹیڈ فلیٹ رولڈ آئرن یا اسٹیل کی مصنوعات کے بارے میں تحقیقات کا آغاز کیا تھا۔ مزید برآں، امریکی صدر جو بائیڈن نے چینی الیکٹرک گاڑیوں، جدید بیٹریوں، سولر سیلز، اسٹیل، ایلومینیم اور طبی آلات پر اہم نئے محصولات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ چینی حکومت کی سبسڈی انہیں بین الاقوامی تجارت میں غیر منصفانہ فائدہ دیتی ہے۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ یہ فیصلہ چین کے غیر منصفانہ تجارتی طریقوں اور اس کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا مقابلہ کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ "ٹیکنالوجی کی منتقلی، دانشورانہ املاک اور اختراع سے متعلق چین کے غیر منصفانہ تجارتی طریقوں سے امریکی کاروباروں اور کارکنوں کو خطرہ لاحق ہے۔ چین مصنوعی طور پر کم قیمت کی برآمدات کے ساتھ عالمی منڈیوں کو بھی بھر رہا ہے۔ چین کے غیر منصفانہ تجارتی طریقوں کے جواب میں اور اس کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا مقابلہ کرنے کے لیے، آج، صدر بائیڈن اپنے تجارتی نمائندے کو 1974 کے تجارتی ایکٹ کے سیکشن 301 کے تحت امریکی کارکنوں اور کاروباروں کے تحفظ کے لیے چین سے 18 بلین امریکی ڈالر کی درآمدات پر محصولات میں اضافہ کرنے کی ہدایت کر رہے ہیں۔ چین سے درآمدات پر ٹیرف میں اضافے سے متعلق بیان میں یہ بھی بتایا گیا کہ چینی حکومت نے کافی عرصے سے غیر منصفانہ اور غیر منڈی کے طریقوں کا استعمال کیا ہے۔" چین کی جبری ٹیکنالوجی کی منتقلی اور دانشورانہ املاک کی چوری نے اس کے 70، 80، اور یہاں تک کہ عالمی پیداوار کے 90 فیصد کو ہماری ٹیکنالوجیز، انفراسٹرکچر، توانائی اور صحت کی دیکھ بھال کے لیے ضروری اہم معلومات کے لیے کنٹرول کرنے میں حصہ ڈالا ہے۔ امریکہ کی سپلائی چین اور اقتصادی سلامتی کے لیے ناقابل قبول خطرات پیدا کر رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ مزید برآں، یہی غیر منڈی کی پالیسیاں اور طرز عمل چین کی بڑھتی ہوئی گنجائش اور برآمدات میں اضافے میں معاون ہیں جو امریکی کارکنوں، کاروباروں اور کمیونٹیز کو نمایاں طور پر نقصان پہنچانے کا خطرہ رکھتے ہیں۔

اسلام آباد پولیس نے جائیداد کے تنازع پر PoK کے سابق وزیر اعظم کو گرفتار کرلیا

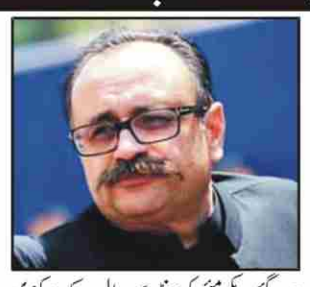

اسلام آباد۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ ایکسپریس نیوز کی خبر کے مطابق، پاک مقبوضہ جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعظم، سردار تنویر الیاس خان کو اسلام آباد پولیس نے خاندانی جائیداد کے تنازعے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتاری کے بعد الیاس کو مارگلہ تھانے منتقل کر دیا گیا۔ کیپیٹل پولیس نے بھی پاک مقبوضہجموں وکشمیر کے سابق وزیر اعظم کی گرفتاری کی تصدیق کی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ الیاس کو مبینہ طور پر خاندانی املاک پر قبضے اور فائرنگ کے واقعے میں ملوث ہونے کے الزام میں حراست میں لیا گیا تھا۔ اس دوران الیاس کے وکلاء اور حامی تھانے کے باہر جمع ہوگئے جبکہ پارٹی کارکنان بھی ان کی رہائش گاہ کے باہر جمع ہونا شروع ہوگئے۔ یکم مئی کو سینورس مال کے مرکزی دفاتر اور اہم دستاویزات پر قبضہ کرنے کی کوشش پر الیاس کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) سینورس مال کے ڈپٹی سکیورٹی انچارج کرنل (ر) ٹیپو سلطان نے درج کرائی، جس میں سردار تنویر الیاس، محمد علی، انیل سلطان، رضوان اور دیگر نامعلوم افراد کو ملزم نامزد کیا گیا۔ ایف آئی آر کے مطابق سردار تنویر الیاس 20 سے 25 افراد کے مسلح گروپ کے ساتھ سینورس مال کے دفتر 1708 میں تالے توڑ کر داخل ہوئے اور احاطے پر قبضہ کرنے کی نیت سے داخل ہوئے۔ تاہم چوکس سیکورٹی گارڈز نے ان کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ سردار تنویر الیاس نے مبینہ طور پر سردار یاسر الیاس خان اور سردار ڈاکٹر راشد الیاس خان کو ساتھیوں سمیت جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں۔ ایف آئی آر میں مزید کہا گیا ہے کہ ان افراد نے سیکیورٹی اہلکار کو جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا، واقعے کی اطلاع ملتے ہی قانون نافذ کرنے والے ادارے کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے، جہاں سردار تنویر الیاس نے مبینہ طور پر کرنل (ر) ٹیپو سلطان پر فائرنگ کی، جس سے وہ بری طرح غائب ہوگئے۔

چین نے تائیوان کو ہتھیاروں کی فروخت کے لیے

دو امریکی دفاعی کنٹریکٹر اور بوئنگ پر پابندیاں عائد کی

بیجنگ۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ چین کی وزارت تجارت نے پیر کو تائیوان کے نومنتخب صدر کی حلف برداری تقریب کے دن، بوئنگ اور دو دیگر دفاعی کمپنیوں کے خلاف تائیوان کو ہتھیاروں کی فروخت پر پابندیوں کا اعلان کیا۔ یہ اقدام ان پابندیوں کے سلسلے میں تازہ ترین ہے جو بیجنگ نے حالیہ برسوں میں دفاعی کمپنیوں کے خلاف تائیوان کو ہتھیاروں کی فروخت کے لیے اعلان کیا ہے۔ یہ ایک خودمختار جزیرہ ہے جسے چین اپنی سرزمین کا حصہ سمجھتا ہے۔ چین کی وزارت تجارت نے بوئنگ کے دفاع، خلائی اور سیکورٹی یونٹ، جنرل اٹامکس ایروناٹیکل سسٹمز، اور جنرل ڈائنامکس لینڈ سسٹمز کو "ناقابل اعتماد اداروں" کی فہرست میں رکھا، جس نے سینئر انتظامیہ پر سفری پابندی کے علاوہ چین میں ان کی مزید سرمایہ کاری پر پابندی لگا دی۔ تائیوان کے نئے صدر لائی چنگ تے نے جدید جنگی طیاروں اور دیگر ٹیکنالوجی کی درآمد اور اس کی ملکی دفاعی صنعت کو مضبوط بنانے کے ذریعے تائیوان کی سلامتی کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ اپریل میں، چین نے چین کے اندر موجود جنرل اٹامکس ایروناٹیکل سسٹمز اور جنرل ڈائنامکس لینڈ سسٹمز کے اثاثے منجمد کر دیے۔ کارپوریٹ فائلنگ سے پتہ چلتا ہے کہ جنرل ڈائنامکس چین میں نصف درجن گلف اسٹریم اور جیٹ ایوی ایشن سروسز کے آپریشنز چلاتا ہے، جو غیر ملکی ایروا سپیس ٹکنالوجی پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اس شعبے میں اپنی موجودگی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ کمپنی ابرامز ٹینک بنانے میں بھی مدد کرتی ہے، جسے تائیوان نے چین کی طرف سے حملے کو روکنے یا مزاحمت کرنے کے لیے فرسودہ آرمر کو تبدیل کرنے کے لیے خریدا ہے۔ جنرل ایٹمکس امریکی فوج کے زیر استعمال پریڈیٹر اور ریپر ڈرون تیار کرتی ہے، حالانکہ یہ واضح نہیں ہے کہ اگر کوئی کمپنی تائیوان کو فروخت کرتی ہے تو کون سے ہتھیار ہیں۔ 2022 میں، چین نے بوئنگ ڈیفنس، اسپیس اینڈ سیکیورٹی کے صدر اور سی ای او ٹیڈ کولبرٹ کے خلاف پابندیوں کا اعلان کیا۔ تائیوان کو چین کی پیپلز لبریشن آرمی کی طرف سے بڑھتے ہوئے فوجی ہراساں کیے جانے کا سامنا ہے، جو کہ باقاعدگی سے لڑاکا طیارے اڑاتی ہے اور جزیرے کے قریب جنگی جہاز چلاتی ہے۔ بوئنگ جیسے کاروبار پر بیجنگ کی پابندیوں کا ممکنہ اثر واضح نہیں ہے۔ امریکہ چین کو ہتھیاروں سے متعلق ٹیکنالوجی کی زیادہ تر فروخت پر پابندی لگاتا ہے، لیکن کچھ فوجی ٹھیکیداروں کے ایروا سپیس اور دیگر صنعتوں میں شہری کاروبار بھی ہیں۔

بلوچستان میں ڈیم کی تعمیر کے منصوبوں میں بڑی بے ضابطگیوں کا انکشاف

کوئٹہ۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ محکمہ خزانہ کی آڈٹ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ بلوچستان میں 100 ڈیموں کی تعمیر میں 04.2 ارب روپے سے زائد کی مالیاتی بے ضابطگیاں اور غیر قانونی اخراجات کا انکشاف ہوا ہے۔ رپورٹ میں ڈیم کے منصوبوں میں چار سال کی تاخیر پر روشنی ڈالی گئی ہے جس کی وجہ سے 261 ملین روپے کی اضافی لاگت آئی۔ 26 ڈیموں کی تعمیر، جسے 2018 میں مکمل ہونا تھا، صرف 2021 میں مکمل ہوا تھا۔ آڈٹ میں پتا چلا کہ تاخیر کی وجہ سے پراجیکٹ پر عمل درآمد یونٹ اور نگرانی کے اخراجات میں 6.133 ملین روپے کا اضافہ ہوا۔ مزید برآں، ٹھیکیداروں سے 120 ملین روپے کی سیکیورٹی کٹوتی نہیں کی گئی۔ محکمہ خزانہ کے نتائج میں ٹھیکیداروں سے وصول کیے گئے انکم ٹیکس کی مد میں 9.9 ملین روپے کا شارٹ فال، غیر طے شدہ نرخوں کے تحت زائد ادائیگیوں کی مد میں 6.112 ملین روپے، اور لیبارٹری ٹیسٹ کے بغیر دعوے کیے گئے اخراجات میں 150 ملین روپے سے زیادہ شامل ہیں۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

جاسوسی کے الزام میں مختلف ممالک نے چینی ایپ ٹک ٹاک پر پابندی لگائی

واشنگٹن ڈی سی۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ چین کی کمیونسٹ قیادت والی حکومت کے ساتھ جاسوسی اور حساس ڈیٹا شیئر کرنے کی اطلاعات کے درمیان امریکہ نے چینی سوشل میڈیا ایپ ٹک ٹاک پر تقریباً پابندی لگا دی ہے۔ قومی سلامتی کے خدشات کے پیش نظر کئی ممالک پہلے ہی ٹک ٹاک پر پابندی لگا چکے ہیں۔ یہ خیال کہ ہم کمیونسٹ پارٹی کو اتنا زیادہ پروپیگنڈہ ٹول دیں گے، نیز 170 ملین امریکیوں کے ذاتی ڈیٹا کو کھرچنے کی صلاحیت، یہ قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔ ایوان نمائندگان نے امریکہ میں ٹک ٹاک کے آپریشنز کی اجازت نہ دینے کی قانون سازی کی ہے اگر چینی مالک اس کے حصص فروخت نہیں کرتا ہے اور سینیٹ نے جلد ہی اس کی پیروی کی۔ تقسیم کے آپشن پر مشتمل اس اقدام سے صارفین متاثر نہیں ہوں گے کیونکہ اس سے چینی حکومت کے ساتھ ڈیٹا شیئرنگ کا امکان ختم ہوجائے گا۔ ایک بار جب ایپ پر پابندی لگائی جائے گی یا بیجنگ حکومت کے چنگل سے آزاد ہوجائے گا تو اس کے وسیع تر مضمرات ہوں گے۔ ڈیٹا کے تحفظ اور صارفین کی رازداری کی ماہر سارہ کولنز نے کہا کہ "چین کی آمرانہ حکومت اور اس کے کارپوریشنز پر اس کے کنٹرول کا مطلب یہ ہے کہ ٹک ٹاک بجا طور پر اضافی جانچ پڑتال کا مستحق ہے۔ ہندوستان نے 2020 میں سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر ٹک ٹاک سمیت متعدد چینی ایپس پر پابندی عائد کردی تھی۔ ہندوستانی حکومتی ذرائع نے کہا تھا کہ چینی ایپس کے ذریعہ جمع کردہ ڈیٹا سے "ان عناصر کو ہندوستان کی خودمختاری اور سالمیت کے خلاف اور قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں کی اجازت دی گئی ہے۔ ہندوستان کے اس اقدام کی بعد میں کچھ ممالک نے تعمیل کی۔ ڈنمارک، بیلجیم، فرانس، تائیوان اور یورپی یونین نے بھی ٹک ٹاک پر پابندی عائد کی۔ یوروپین یونینے سائبر سیکیورٹی کے اقدام کے طور پر اپنے ملازمین کے فون پر ٹکٹاک پر پابندی لگا دی ہے۔ حال ہی میں، صدر ارسولا وان ڈیرلیین نے کہا کہ یورپ میں ٹک ٹاک پر پابندی لگانے کے آپشن کو مسترد نہیں کیا گیا۔ فرانس نے 2023 میں ٹک ٹاک پر یہ کہتے ہوئے پابندی لگا دی کہ چینی ایپ میں سائبر سیکیورٹی اور ڈیٹا کے تحفظ کی کافی سطحوں کی کمی ہے۔ فرانسیسی وزیر اسٹینسلاس گورینی نے کہا کہ "ہماری انتظامیہ اور سرکاری ملازمین کی سائبر سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے، حکومت نے سرکاری ملازمین کے پیشہ ورانہ فون پر تفریحی ایپلی کیشنز جیسے ٹک ٹاک پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈنمارک نے جاسوسی کے خوف کے درمیان 2023 میں ٹک ٹاک پر پابندی لگا دی تھی کیونکہ سوشل میڈیا ایپلی کیشن نے "آلہ پر کچھ حقوق اور رسائی" مانگی تھی۔ یہاں تک کہ ملک کی تمام سات یونیورسٹیوں نے بھی اس کارروائی کی پیروی کی۔

چین نے تائیوان کے ماتسو جزائر کے لیے اقتصادی انضمام کے منصوبوں کا اعلان کیا

بیجنگ۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ چین نے تائیوان کے ماتسو جزائر کو نشانہ بناتے ہوئے کئی تجاویز کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد اقتصادی تعلقات کو گہرا کرنا اور جزیرے کی قوم پر زیادہ سیاسی اثر و رسوخ استعمال کرنا ہے۔ ان اقدامات کو تائیوان کی قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا گیا ہے۔ 10 نکاتی منصوبہ چین کے فوجیان صوبے کے دارالحکومت فوزو اور ماتسو جزائر کے درمیان شپنگ اور سرمایہ کاری کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جو صرف 20 کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔ تجاویز میں ماتسو کے رہائشیوں کے لیے مختلف مراعات شامل ہیں، جیسے فوزو میں رعایتی نقل وحمل اور رہائش، مفت ثقافتی دورے، رہائش کے فوائد، اور تعلیم، روزگار، اور کاروبار کے لیے وقف مشاورتی خدمات۔

امریکہ نے چینی اشیاء پر نئے ٹیرف عائد کئے

واشنگٹن۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ صدر جو بائیڈن نے چینی سامان کی ایک رینج پر اہم نئے محصولات عائد کیے ہیں جن میں الیکٹرک گاڑیاں، جدید بیٹریاں، سولر سیل، اسٹیل، ایلومینیم اور طبی آلات شامل ہیں۔ امریکہ کی اس پالیسی سے دو بڑی عالمی معیشتوں کے درمیان تناؤ بڑھے گا۔ منگل کے روز، ڈیموکریٹک صدر نے نشاندہی کی کہ چینی حکومت کی سبسڈیز اس کی کمپنیوں کو منافع کمانے کی ضرورت کے بغیر کام کرنے کی اجازت دیتی ہیں، اس طرح بین الاقوامی تجارت کا توازن ان کے حق میں خراب ہوجاتا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے روز گارڈن میں دیے گئے ایک حالیہ بیان میں، بائیڈن نے زور دے کر کہا کہ امریکی کارکنان کسی کو بھی پیچھے چھوڑنے اور مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، بشرطیکہ مقابلہ منصفانہ ہو۔ تاہم، انہوں نے نوٹ کیا کہ کھیل کا میدان طویل عرصے سے ناہموار ہے۔ انہوں نے چینی کمپنیوں کو بھاری سبسڈی دینے کے اس کے دیرینہ عمل پر چینی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ مقابلہ نہیں ہے بلکہ دھوکہ دہی ہے۔ جواب میں، چین نے فوری طور پر جوابی کارروائی کا عزم کیا۔ بیجنگ میں تجارت کی وزارت نے امریکی ٹیرف میں اضافے کی مخالفت کا اظہار کیا اور اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے اقدامات کرنے کا عہد کیا۔ بائیڈن اپنے ریپبلکن پیشرو ڈونلڈ ٹرمپ کے نافذ کردہ محصولات کو برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے، جبکہ دوسروں کو بڑھاتا ہے۔ اس میں الیکٹرک گاڑیوں پر ڈیوٹی میں 100 فیصد سے زیادہ چار گنا اضافہ اور سیمی کنڈکٹرز پر ٹیرف کو 50 فیصد تک دگنا کرنا شامل ہے۔ وائٹ ہاؤس نے نئے اقدامات کا اعلان کیا جس سے 18 بلین ڈالر مالیت کی چینی درآمدات متاثر ہوں گی، جن میں اسٹیل اور ایلومینیم، سیمی کنڈکٹرز، الیکٹرک گاڑیاں، اہم معدنیات، سولر سیلز اور کرینیں شامل ہیں۔ اگرچہ الیکٹرک گاڑیوں سے متعلق اعداد وشمار نے خاصی توجہ حاصل کی ہے، لیکن یہ امریکہ میں عملی اثر سے زیادہ علامتی ہوسکتا ہے، ملک میں چینی الیکٹرک گاڑیوں کی کم سے کم درآمد کے پیش نظر۔ 2023 میں، امریکہ نے چین سے 427 بلین امریکی ڈالر مالیت کا سامان لایا اور اسی ملک کو 148 بلین ڈالر مالیت کی برآمدات بھیجی، جو کہ امریکی مردم شماری بیورو کے اعداد وشمار کے مطابق، دنیا کی دوسری بڑی معیشت ہے۔ یہ تجارتی خسارہ، جو کئی سالوں سے مسلسل ہے، واشنگٹن میں ایک تیزی سے متنازعہ مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ امریکی تجارتی نمائندہ، کیتھرین تائی نے کہا کہ چین کی طرف سے امریکی دانشورانہ املاک کے حقوق کی خلاف ورزی کی وجہ سے اپ ڈیٹ کردہ محصولات کی ضمانت دی گئی ہے۔ تاہم، تائی نے چین سے صنعتی مشینری کی درآمدات کی متعدد اقسام کے لیے چھوٹ کی تجویز پیش کی، بشمول 19 مخصوص آلات کے لیے جو شمسی مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں۔ محصولات کا نفاذ بائیڈن اور ان کے ریپبلکن پیشرو، ٹرمپ کے درمیان ایک شدید مہم کے درمیان ہوتا ہے، ہر ایک چین پر اپنی سختی کا مظاہرہ کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ ٹرمپ کے اس تبصرے کے جواب میں کہ چین امریکہ کا فائدہ اٹھا رہا ہے، بائیڈن نے یہ تجویز کرتے ہوئے جواب دیا کہ یہ ٹرمپ ہی تھے جو انہیں کافی عرصے سے فعال کر رہے تھے۔ ڈیموکریٹس کی نمائندگی کرنے والے بائیڈن نے ٹرمپ پر تنقید کی کہ وہ اپنی صدارتی مدت کے دوران چینی تجارتی بدعنوانیوں کو دور کرنے کے اپنے وعدے کو پورا نہیں کر رہے۔

بلوچ امریکن کانگریس نے گوادر میں باڑ لگانے کی شدید مخالفت کی

واشنگٹن، ڈی سی۔ 20 مئی۔ ایم این این۔ بلوچ امریکن کانگریس (بی اے سی) نے پاکستان اور چین کی جانب سے گوادر پر قبضے کی مذمت کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قوانین اور بلوچ قوم کے حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا۔ بلوچ کمیونٹی سے وابستہ متعدد تنظیمیں سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر اپنے پیغام کو وسعت دے رہی ہیں اور گوادر پر باڑ لگانے کے حوالے سے آگاہی بڑھا رہی ہیں۔ پلیٹ فارم ایکس پر اپنے حالیہ بیان میں، بی اے سی نے پاکستان اور چین کی طرف سے گوادر پر قبضے کی مذمت کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قانون اور بلوچ قوم کے حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا۔ گوادر جو کہ بلوچستان کا ایک اہم بندرگاہی شہر ہے، پاکستان اور چین کی قیادت میں ترقیاتی منصوبوں کی وجہ

ناندیڑ ضلع میں تین دنوں تک ''ایلو الرٹ'' جاری

انڈومان نیکوبار میں مانسون پہونچ گیا

آندھرا، کیرالہ، تمل ناڈو کے ساحل پر شدید بارش جاری

نئی دہلی:20 مئی .(ایجنسیز) کسانوں اور تاجروں کیلئے یہ بڑی خوشخبری ہے کہ مانسون انڈومان نیکوبار میں پہونچ گیا۔اس وقت کیرالا، تملناڈو اور ملک کے جنوبی اور مغربی ساحل پر شدید بارش ہورہی ہے۔ عام طور پر مانسون انڈومان اور نیکوبار جزائر میں 18 تا 20 مئی تک پہونچتا ہے لیکن اس سال ایک دن قبل ہی 19 مئی کی شام کو ہی پہونچ گیا ہے۔ یہاں سے کیرالا پہونچنے میں مانسون کو 10 دن درکار ہوتے ہیں۔توقع ہے کہ 31 مئی تک مانسون کیرالا کے ساحلی علاقوں میں دستک دے گا۔اس طرح کی اطلاع انڈین میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ نے اپنے موسم بلیٹین میں دی ہے۔آئی ایم ڈی نے مزید جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران کرناٹک اور آندھرا پردیش کے ساحلی علاقوں آسام، میگھالیہ، سکم، رائلسیما میں شدید بارش ہوئی ہے۔بارش کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ملک کی شمالی ریاستوں میں شدید گرمی کی لہر جاری ہے۔راجستھان میں 45 تا 47 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت پایا جاتا ہے۔واضح ہو کہ ہر سال یکم جون تک مانسون کیرالا پہونچتا ہے اور یہاں سے پیش قدمی کرتا ہوا 7 تا 10 رجون مانسون مہاراشٹر میں پہونچ جاتا ہے۔

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) علاقائی موسمیاتی مرکز ممبئی کی طرف سے 20 مئی 2024 کو دوپہر 01 بجے ناندیڑ ضلع کے لیے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق 20 مئی تا 22 مئی 2024 سے تین دن کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ضلع میں چند مقامات پر 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے کے ساتھ ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔اس کے علاوہ 21 اور 22 تاریخ کو 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی چلنے والی ہوائیں، ضلع میں الگ تھلگ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔لیکن لوگوں کو ہوشیار رہنا چاہیے۔

محکمہ زراعت کا ضلعی سطح کا قبل از

خریف سیزن منصوبہ بندی جائزہ اجلاس اختتام پذیر

ناندیڑ:20 مئی (ورق تازہ نیوز) ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر کی جانب سے محکمہ زراعت کے افسران اور ملازمین کی پری خریف سیزن 2024 کی منصوبہ بندی اور ضلعی سطح کے پری خریف سیزن کا جائزہ اجلاس حال ہی میں کلکٹر آفس پلاننگ بلڈنگ میں منعقد ہوا۔ یہ پری کھریپ سیزن پلاننگ میٹنگ لاتور کے ڈویژنل جوائنٹ ڈائرکٹر آف ایگریکلچر صاحب راؤ دیویکر کی صدارت میں اختتام پذیر ہوئی۔اس میٹنگ میں گائیڈ کے طور پر ضلع سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر بھاؤ صاحب برہاٹے، ایگریکلچرل سائنس سنٹر پوکھرنی کے سینئر سائنسدان ڈاکٹر ڈاکٹر۔ پروفیسر دیوکانت دیش مکھ، ایگریکلچرل سائنس سنٹر ساگرولی کے ماہر حشرات۔کرشنا امبھور، سائنسدان وینکٹ شندے، ناندیڑ کے سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر دت کمار کلسیت، کنوت کے سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر راجکمار رنویر، دیگلور کے سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر ایس ایس گائیکواڑ، ایگریکلچر ڈیولپمنٹ آفیسر وجے بیٹیوار موجود تھے۔خریف سیزن بیداری مہم- 2024 کی زرعی گائیڈ بک سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر دت کمار کلسیت کی رہنمائی میں خریف سیزن کی پیشگی منصوبہ بندی کے لیے جاری کی گئی۔ ڈویژنل جوائنٹ ڈائرکٹر زراعت صاحب راؤ دیویکر نے ناندیڑ ضلع کے سولہ تعلقہ کے ذریعہ خریف سے قبل کی گئی تیاریوں کا جائزہ لیا۔انہوں نے ضلع کے تمام دیہاتوں کے زرعی معاونین کو ہدایت کی کہ وہ خریف سیزن کی تیاری کریں اور زرعی کاموں کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے گاؤں وار پلان کے ذریعے منصوبہ بندی کریں۔اس پروگرام میں گاؤں کے لحاظ سے زرعی منصوبہ بندی کی تیاری، ہر گاؤں میں سویا بین کے بیجوں کے بوائی سے پہلے انکرن ٹیسٹ کا انعقاد، اس بات کو یقینی بنانا کہ بیج پورے علاقے میں سیڈ ٹریٹمنٹ کے بعد ہی بویا جائے، سیڈ پروسیسنگ کے مظاہرے، روک تھام اور کنٹرول کے لیے مظاہرے کرنا۔ گھونگوں اور مٹر/قتم وغیرہ کے کاموں میں چاروں پر خریف کی فصلوں کی بوائی کا انتظام وسیع ورمبا ساڑی طریقہ اور ٹوکن مشین کے ذریعے کم از کم 100 ہیکٹر فی زرعی اسسٹنٹ کے رقبے پر کرنا، مقررہ وقفوں پر مٹی کے نمونے جمع کرنا شامل ہیں۔کسانوں کو اس بارے میں تفصیلی رہنمائی دی گئی کہ کس طرح زیادہ سے زیادہ آن لائن اپلائی کیا جائے۔انہوں نے تمام دیہاتوں میں کسانوں کا واٹس ایپ گروپ بنانے اور اس پر تکنیکی رہنمائی کے زرعی معلوماتی پیغامات اور یوٹیوب ویڈیوز بھیجنے کا مشورہ بھی دیا۔انہوں نے ہر سب ڈویژن میں پرچار رتھ اور گدھی پتریکا کی تقسیم کے ذریعے کسانوں میں بیداری پیدا کرنے کے بارے میں بھی بتایا تاکہ زراعت کے حوالے سے پری کھریپ سیزن مہم کی تشہیر کی جا سکے۔ موٹے اناج کی فصلوں جیسے جوار، باجری، ناچانی، بھاگر، رالا وغیرہ کے رقبہ میں اضافہ کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر بھاؤ صاحب برائٹے نے بتایا کہ فصل کے تحفظ کی ادویات کی لاگت کو کم کرنے کے لیے 5 فیصد نمبولی کے عرق کے پہلے تین سپرے، گاؤں کی زرعی ترقیاتی کمیٹی میں گاؤں کے منصوبوں کی منظوری، گنے کی فصل کے انتظام میں متعلقہ شوگر فیکٹریوں کی شرکت، مدد ملے گی۔ خودکشی کرنے والے کسانوں کے خاندانوں کو، زرعی منصوبہ میں پنجاب راؤ نے قدرتی کھیتی وغیرہ کو شامل کرنے کے معاملے پر رہنمائی کی۔ انہوں نے فیلڈ سٹاف کو آنے والے خریف سیزن میں وافر بیج اور کھاد کی دستیابی کے بارے میں بھی آگاہ کیا اور کاشتکار کپاس کی مخصوص اقسام پر اصرار کرنے سے گریز کریں۔انہوں نے آنے والے خریف سیزن میں گھونگوں کے انتظام، سویابین پر زرد موزیک، تور کی فصل پر تور کی بیماری سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے حوالے سے بھی رہنمائی کی۔کرشی وگیان کیندر پوکھرنی کے سینئر سائنسدان ڈاکٹر۔ دیوکانت دیش مکھ نے خریف سیزن میں سویابین، کپاس، سورگم، تور، مونگ، اڑد اور ہلدی کی فصلوں کی کاشت کی ٹیکنالوجی اور بہتر اقسام کے بارے میں جانکاری دی۔ کرشی وگیان کیندر ساگرولی، سائنسدان کرشنا امبھور نے خریف کے موسم میں فصل کے بڑے کیڑوں کے انتظام کے بارے میں گہرائی تک تکنیکی رہنمائی فراہم کی، بشمول کونی اسٹیل، سویابین کی فصل میں پیلا موزیک اور کپاس کی فصل میں گلابی بول ورم۔اس میٹنگ میں ڈویژنل جوائنٹ ڈائریکٹر زراعت اور ضلعی سپرنٹنڈنٹ زراعت نے گزشتہ سال بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے منتخب زونل افسران اور ملازمین کو انعامات سے نوازا۔

آج دوپہر ایک بجے بارہویں جماعت کے آن لائن نتائج کا اعلان

ناندیڑ:20 مئی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن نے مہاراشٹرا ایچ ایس سی کے نتائج کی تاریخ کا اعلان کردیا ہے جس کے مطابق 21 مئی 2024 کو دوپہر 1.00 بجے سرکاری ویب سائٹ maharesult.nic.in پر کیا جائے گا۔امتحانات نو ڈویژنوں بشمول پونے، ناگپور، ممبئی، اور دیگر میں فروری-مارچ 2024 میں منعقد کیے گئے تھے۔حسب ذیل ویب سائٹ پر نتائج دیکھے جاسکتے ہیں۔

mahresult.nic.in,http //:hscresult.mkcl.o g,
www.mahahsscboard.in,https //:results.digilocker.gov.in,
http//:results.targetpublications.org

امتحان تمام داخلہ لینے والے طلباء کے مضمون کے لحاظ سے ترمیم شدہ نمبر اس ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گے۔ مذکورہ معلومات کا پرنٹ آؤٹ لیا جا سکتا ہے۔اسی طرح ڈیجیٹل مارک شیٹ کو ذخیرہ کرنے کی سہولت DigiLocker ایپ میں فراہم کی گئی ہے۔ویب سائٹ www.mahresult.nic.in پر طلباء کے نتائج کے ساتھ ساتھ نتائج کے بارے میں دیگر شماریاتی معلومات بھی دستیاب ہوں گی۔اس کے علاوہ جونیئر کالجوں کا مجموعی نتیجہ ویب سائٹ www.mahahsscboard.in پر دستیاب ہوگا۔رزلٹ سے متعلق دیگر تفصیلات: آن لائن نتیجہ کے بعد، وہ طلباء جنہوں نے اعلیٰ ثانوی سرٹیفکیٹ کلاس 12 ویں کے امتحان میں شرکت کی ہے، وہ کسی بھی خاص مضمون (کیٹیگری کے مضمون کے علاوہ) میں حاصل کردہ نمبر متعلقہ محکمانہ بورڈ کو آن لائن موڈ کے ذریعے دوبارہ جانچ کے لیے آفیشل میں جمع کرائیں۔ بورڈ کی ویب سائٹ http:// verification.mh- خود hsc.ac.in یا جونیئر کالج کے ذریعے درخواست دینے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔اس کے لیے ضروری شرائط وضوابط اور ہدایات ویب سائٹ پر دی گئی ہیں۔سکور کی تصدیق اور جوابی شیٹ کی فوٹو کاپی کے لیے درخواستیں بدھ 22 مئی 2024 سے بدھ 5 جون 2024 تک آن لائن دی جاسکتی ہیں۔اس کے علاوہ، فیس ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ، یو پی آئی، نیٹ بینکنگ کے ذریعے آن لائن ادا کی جاسکتی ہے۔فروری-مارچ 2024 ہائر سیکنڈری سرٹیفکیٹ کلاس 12 ویں کے امتحانات بورڈ کی آفیشل ویب سائٹ سے آن لائن موڈ کے ذریعے جوابی شیٹ کی دوبارہ جانچ کے لیے، سب سے پہلے جوابی شیٹ کی فوٹو کاپی لینا لازمی ہے اور دن سے پانچ دفتری کام کے دنوں کے اندر۔فوٹو کاپی کی وصولی کے بعد، طلباء کو دوبارہ تشخیص کے طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے متعلقہ محکمانہ بورڈ کو آن لائن درخواست دینا ہوگی اور مقررہ فارم میں مقررہ فیس کی ادائیگی ضروری ہوگی۔ جو طلبہ جوابی پرچہ کا دوبارہ جائزہ لینا چاہتے ہیں وہ مزید معلومات کے لیے متعلقہ محکمانہ بورڈ سے رابطہ کریں۔ملحقہ دو مواقع جولائی-اگست 2024 اور فروری-مارچ 2025 گریڈ/گریجویشن اسکیم کے تحت ان طلباء کے لیے دستیاب ہوں گے جو فروری-مارچ 2024 کے اعلیٰ ثانوی سرٹیفکیٹ کلاس 12 کا امتحان تمام مضامین کے ساتھ پاس کرتے ہیں۔جولائی-اگست 2024 میں منعقد ہونے والے ضمنی امتحان کے لیے، دوبارہ امتحان دینے والوں اور اپ گریڈ کرنے والے طلبہ کے لیے درخواست فارم 27 مئی 2024 بروز پیر سے بورڈ کی ویب سائٹ پر آن لائن بھرے جائیں گے۔ بورڈ نے بتایا ہے کہ اس سلسلے میں علیحدہ سرکلر جاری کیا جائے گا۔

بالی ووڈ اداکار سوشانت سنگھ نے

نفرت کے خلاف ڈالا ووٹ، کہا-'ہم تو محبت کرے گا'

ممبئی:20/مئی ?(ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے کے لیے 8 ریاستوں میں 49 سیٹوں پر ووٹنگ جاری ہے۔ان میں ممبئی کی 6 سیٹیں بھی شامل ہیں۔ممبئی میں بالی ووڈ کی کئی مشہور شخصیات پولنگ مراکز پہنچ کر ووٹ ڈالتی نظر ا? رہی ہیں۔انہی میں بالی ووڈ کے مشہور اداکار سوشانت سنگھ بھی ہیں جنہوں نے اپنا شہری و جمہوری فریضہ ادا کرتے ہوئے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔سوشانت سنگھ نے ووٹ ڈالنے کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ 'ایکس' پر ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے نفرت پھیلانے والوں کو سخت پیغام دیا ہے۔ممبئی میں لوک سبھا کے پانچویں مرحلے میں اب تک اکشئے کمار، راجکمار راو?، جھانوی کپور، سانیا ملہوترا، شریا سرن، رندیپ ہوڈا، عامر خان سمیت پردہ? سیمیں کے کئی ستارے ووٹ ڈال چکے ہیں۔انہیں میں اداکار سوشانت سنگھ کا نام بھی شامل ہے۔ووٹ دینے کے بعد سوشانت سنگھ نے اپنی اہلیہ مولینا سنگھ کے ساتھ ایک تصویر اپلوڈ کی ہے اور لکھا ہے کہ 'ہم تو محبت کرے گا... نفرت کے خلاف ووٹ دیا'۔واضح رہے کہ سوشانت سنگھ اتر پردیش کے بجنور کے رہنے والے ہیں۔اپنی بہترین اداکاری کی وجہ سے فلم انڈسٹری میں انہوں نے علاحدہ شناخت بنائی ہے۔سوشانت کئی ہٹ فلموں جیسے جنگل، ڈرنا منع ہے، دم، لکشیہ، کون، رکت چرتر میں اپنی اداکاری کے جوہر دکھا چکے ہیں۔اس کے علاوہ انہوں نے دی چینڈ ا?ف بھگت سنگھ میں اجے دیوگن کے ساتھ سکھ دیو کا کردار ادا کیا تھا۔وہ مشہور ٹی وی شو 'سادھان انڈیا' کی میزبانی بھی کر چکے ہیں۔اس شو کے ذریعے وہ ہر گھر میں پہنچ گئے تھے۔سوشانت سنگھ نفرت کی سیاست کے خلاف ہمیشہ سینہ سپر رہے ہیں۔سی اے اے واین ا?رسی مخالف تحریک میں وہ بیشتر احتجاجات میں شریک ہوتے رہے۔ان کی اہلیہ مولینا سنگھ کتھک ڈانسر اور ایک بہترین اداکارہ بھی ہیں۔مولینا ٹھمری ڈانس بھی اچھی طرح جانتی ہیں۔مولینا نے فلم 'لگا چنری میں داغ' میں ٹھمری ڈانس کی کوریوگرافی بھی کی تھی۔

کیا تمام خراب ای وی ایم رائے بریلی بھیج دیئے ہیں؟

الیکشن کمیشن سے کانگریس کا سوال

اتر پردیش میں لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے کے لیے ووٹنگ کا عمل جاری ہے۔اسی درمیان کانگریس اور سماج وادی پارٹی نے رائے بریلی اور امیٹھی لوک سبھا حلقوں میں کئی بوتھوں کے بارے میں شکایتیں کی ہیں۔ایس پی نے امیٹھی اور رائے بریلی میں ایک ساتھ تقریباً 7-8 شکایتیں درج کرائی ہیں۔اس کے ساتھ ہی کانگریس نے کہا ہے کہ کیا تمام خراب ای وی ایم رائے بریلی بھیج دی گئی ہیں؟ یوپی کانگریس کے انچارج اویناش پانڈے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ 'کیا تمام خراب ای وی ایم رائے بریلی بھیج دیئے ہیں؟ سماجوادی پارٹی نے بھی 'ایکس' پر ای وی ایم کی خرابی سے متعلق لکھا ہے۔سماجوادی پارٹی کے اکاو?نٹ پر (خبر لکھے جانے تک) 73 سے زائد شکایتیں کی گئی ہیں۔ان شکایتوں میں زیادہ تر شکایتیں ای وی ایم کی خرابیوں سے متعلق ہیں جبکہ کچھ شکایتیں دھمکی دے کر ووٹنگ کرانے نیز ووٹنگ کرنے والوں کو ہراساں کرنے سے متعلق بھی ہیں۔سماجوادی پارٹی نے اپنی پوسٹ میں اتر پردیش کی ان تمام حلقوں میں ای وی ایم کی خرابیوں سے متعلق الیکشن کمیشن سے شکایت کی ہے۔رائے بریلی و امیٹھی سے متعلق بھی ایس پی نے شکایت کی ہے۔ایک پوسٹ میں اس نے لکھا ہیکہ رائے بریلی لوک سبھا کے ہرچندن پور کے بوتھ نمبر 19 پر ای وی ایم میں خرابی ہے۔ایس پی نے الزام لگایا کہ رائے بریلی لوک سبھا کے پھرا وامیں بوتھ نمبر 332 پر بی جے پی امیدوار کے بھائی کی طرف سے ووٹروں کو دھمکیاں دی جارہی ہیں۔امیٹھی کے تناظر میں سماجوادی پارٹی نے دعویٰ کیا کہ امیٹھی لوک سبھا کے سلون میں بوتھ نمبر 27، 28 پر پریذائیڈنگ ا?فیسر کے ذریعے بار بار ای وی ایم کو بند کرنے کی اطلاع ہے۔

خلیج بنگال میں ہوا کا کم دباو اگلے دو دن میں طوفان کے اثرات

کلکتہ: محکمہ موسمیات نے پیر کی سہ پہر کو بتایا کہ 22 مئی کے آس پاس جنوب مغربی خلیج بنگال میں کم دباؤ کا علاقہ بننے کا امکان ہے۔آئی ایم ڈی نے سوشل نیٹ ورک ایکس پر پوسٹ کیا کہ کم دباو? کا علاقہ ابتدائی طور پر شمال مشرق کی طرف بڑھنے اور خلیج بنگال کے وسطی حصوں پر 24 مئی کی صبح تک ڈپریشن میں مرتکز ہونے کا امکان ہے۔آئی ایم ڈی نے کہا کہ 24 اور

25 مئی کو شمالی اوڈیشہ اور گنگا مغربی بنگال میں بہت سی جگہوں پر بارش کے ساتھ الگ تھلگ مقامات پر بھاری سے بہت زیادہ بارش کا بہت امکان ہے۔ماہی گیروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ 23 مئی سے وسطی خلیج بنگال اور 24 مئی کے بعد شمالی خلیج بنگال میں نہ جائیں۔سمندر میں موجود ماہی گیروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 23 مئی سے پہلے ساحل پر واپس آجائیں۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ ایک طوفانی گردش مغربی بنگال اور اس کے پڑوس میں سطح سمندر سے 3.1 کلومیٹر اوپر ہے۔سازگار حالات اور خلیج بنگال سے نمی کی مضبوطی کے تحت، گرج چمک کے ساتھ طوفان آنے کا بہت امکان ہے۔آئی ایم ڈی نے پیر کو یہ بھی کہا کہ جنوبی جزیرہ نما ہندوستان میں 23 مئی تک الگ تھلگ بھاری سے بہت زیادہ بارش کا امکان ہے اور 20-22 مئی 2024 کے دوران کیرالہ میں انتہائی بھاری بارش کا امکان ہے۔کلکتہ کے کئی حصوں میں پیر کو دوپہر کے قریب بارش ہوئی۔

قاسم سلیمانی سے ابراہیم رئیسی تک

4 سال میں ایران کو ملے 4 گہرے زخم

ایران کے صدر ابراہیم رئیسی نہیں رہے۔ایک ہیلی کاپٹر حادثے میں ان کی موت سے متعلق تصدیق ہوگئی۔ان کی عمر 63 سال تھی۔اس حادثے میں صرف ابراہیم رئیسی کی ہی موت نہیں ہوئی بلکہ ان کے علاوہ ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان اور کئی اہم وطاقتور افراد کی جان بھی چلی گئی۔ایران کے طاقتور ترین شخص ا?یت اللہ علی خامنہ ای پہلے ہی 85 برس کے ہو چکے ہیں۔ایسے میں ملک کی قیادت کے لیے ایک لائق، قابل اعتماد شخص کی تلاش بہت اہم اور مشکل امر ہوگا۔کسی ملک کے لیے اس کے صدر کی بے وقت موت کسی صدمے سے ہرگز کم نہیں ہے۔

گزشتہ چار برسوں میں ایران کو یکے بعد دیگرے ایسے کئی گہرے زخم ملے ہیں۔اس کی شروعات جنرل قاسم سلیمانی کی موت سے ہوتی ہے جو ایرانی عوام کے لیے ایک ہیرو سمجھے جاتے تھے۔قاسم سلیمانی کی موت 2020 میں ایک امریکی ڈرون حملے میں ہوئی تھی۔

پہلا زخم: جنرل قاسم سلیمانی کی موت: قاسم سلیمانی ایران کے دوسرے طاقتور ترین شخص تھے۔قاسم سلیمانی قدس فورس نامی فوجی دستے کے انچارج تھے۔قدس فورس ایران کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے بیرونی ممالک میں فوجی ا?پریشن انجام دیا کرتی ہے۔سلیمانی 1998 سے 2020 تک اس کے سربراہ رہے۔سلیمانی نے افغانستان میں امریکی حملے کے دوران ایران اور طالبان کے درمیان مصالحت کرانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔اس کے علاوہ سلیمانی نے دوسرے انتفاضہ اور 2006 کی لبنان جنگ کے دوران ایران کے مفادات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کئی اہم فیصلے لیے تھے۔سلیمانی پر کئی بم دھماکوں اور خانہ جنگی کو ہوا دینے کا بھی الزام تھا۔سلیمانی کی کارروائیوں کو امریکہ اور سعودی عرب کے مفادات کے خلاف دیکھا گیا۔امریکہ نے سلیمانی کو دہشت گرد ماننا شروع کردیا اور پھر 2020 میں اس نے ایک ڈرون حملے سے سلیمانی کو قتل کردیا۔

ایران کے لیے قاسم سلیمانی کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب ان کا جنازہ نکلا تو اس میں شامل ہونے کے لیے ایران کی ایک بڑی ا?بادی سڑکوں پر ا?گئی۔بھیڑ اتنی تھی کہ بھگدڑ مچ گئی جس میں تقریباً 56 لوگوں کی جان چلی گئی تھی اور 200 سے زیادہ لوگ زخمی ہوگئے تھے۔ سلیمانی کے قتل کے بعد بھی ان کی برسی پر ایران میں حالات خراب ہوتے رہے۔

دوسرا زخم: قاسم سلیمانی کی برسی کے موقع پر دھماکے

اسی سال یعنی 2024 کے ا?غاز میں ایران کے شہر کرمان میں جنرل قاسم سلیمانی کی چوتھی برسی کے موقع پر جنوری کے پہلے ہفتے میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔اس پروگرام میں بہت بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ اس تعزیتی اجلاس میں لاشوں کا ڈھیر لگنے والا ہے۔اس پروگرام میں دو دھماکے ہوئے جس میں 100 سے زیادہ لوگ مارے گئے اور 170 کے قریب افراد زخمی ہوگئے۔دونوں دھماکے دس منٹ کے وقفے سے ہوئے تھے۔ایران کے نائب گورنر نے اسے دہشت گردانہ حملہ قرار دیا۔دھماکے کے بعد ایران کے وزیر دفاع نے اس میں اسرائیل کے ملوث ہونے کی بات کی مگر بعد میں ایک دہشت گرد تنظیم نے اس کی ذمہ داری قبول کرلی۔

تیسرا زخم: شام میں ایران کے سفارت خانے پر حملہ: اسی سال اپریل میں شام کے دارالحکومت دمشق میں ایران کے سفارت خانے پر حملہ ہوا۔کسی ملک کے سفارت خانے پر حملہ براہ راست اس ملک پر حملہ تصور کیا جاتا ہے۔ایران نے دعویٰ کیا کہ یہ حملہ اسرائیل نے کیا ہے لیکن اسرائیل مسلسل اس کی تردید کرتا رہا۔ بالا? خر ایران نے اسرائیل پر زوردار حملہ کردیا۔اسرائیل نے ایران کے کچھ ڈرون حملوں کو ناکام تو بنا دیا لیکن ایران مطمئن تھا کہ اس نے اسرائیل کے سامنے اپنی پوزیشن مضبوط کرلی۔ایران اور اسرائیل بھی ایک دوسرے کے شراکت دار تھے لیکن 80 کی دہائی کے بعد سے دونوں کے تعلقات خراب ہونے لگے۔

چوتھا زخم: نیوکلیئر سائنسدان کا قتل: ایران کے جوہری پروگرام پر بھی دنیا منقسم ہے۔ایران اسے اپنے لیے بہت اہم سمجھتا ہے مگر اسرائیل اور امریکہ اس کی شدید مخالفت کرتے ہیں۔ایسے میں چار سال قبل 2020 میں ایران کے چیف نیوکلیئر سائنسدان محسن فخری زادہ کا قتل ایران کے لیے بڑا زخم تھا۔ انہیں 29 نومبر کو دارالحکومت تہران کی ایک شاہراہ پر قتل کردیا گیا تھا۔محسن فخری زادہ بہت لو پروفائل رہتے تھے اور ان کو ایران کے پرامن جوہری پروگرام کے لیے خاص طور سے سراہا جاتا تھا۔

ضلع میں حکم امتناعی احکام نافذ

ناندیڑ:20 مئی (ورق تازہ نیوز) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر نے مطلع کیا ہے کہ ناندیڑ ضلع میں 22 مئی 2024 کی صبح 6 بجے سے 5 جون 2024 کی آدھی رات تک اسلحہ پر پابندی اور امتناع کا حکم نافذ رہے گا۔ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، مہاراشٹر پولیس ایکٹ 1951 کی دفعہ 37(1) اور (3) کے تحت، صبح 6 بجے سے ضلع میں اسلحہ پر پابندی 22 مئی 2024 سے 5 جون 2024 کی آدھی رات تک نافذ رہے گی۔اس کے مطابق پانچ یا اس سے زیادہ افراد کو عوامی احاطے میں یا اس کے آس پاس اس حکم میں مذکور اعمال کرنے سے منع کیا گیا ہے۔اس حکم کا اطلاق ڈیوٹی پر موجود پولیس افسران، سرکاری ملازمین، شادیوں، جنازوں، مذہبی تقریبات، یاترا اور جلوسوں پر نہیں ہوگا جن کی خصوصی طور پر مجاز حکام کی اجازت ہے۔

محکمہ تعلیم نے سبھی پرائیویٹ اسکولوں کو بند کرنے کا دیا حکم

نئی دہلی: دہلی میں ان دنوں سورج کی تپش سے عوام پریشان ہیں۔ دن کے وقت لو کے تھپیڑوں نے سبھی کو بے حال کر رکھا ہے۔درجہ حرارت 47 ڈگری سلسیس کے پار پہنچ رہا ہے۔جھلسانے والی اس گرمی کو دیکھتے ہوئے دہلی کے پرائیویٹ اسکولوں کو فوری اثر سے بند کردیا گیا ہے۔

ایران کے صدر کے انتقال پر آج یوم سوگ کا اعلان

ناندیڑ:20 مئی (ورق تازہ نیوز) عزت مآب ڈاکٹر صدر اسلامی جمہوریہ ایران سید ابراہیم رئیسی اور عزت مآب حسین امیر عبداللہ وزیر خارجہ ہیلی کاپٹر کے حادثے میں انتقال کر گئے اور حکومت ہند نے 21 مئی 2024 بروز منگل کو یوم سوگ کا اعلان کیا ہے۔ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ناندیڑ نے ناندیڑ ضلع کے تمام محکمہ جات کے سربراہوں کو ایک وائرلیس پیغام کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ 21 مئی 2024 بروز منگل کو ان تمام عمارتوں پر قومی پرچم نصف لہرایا جائے جہاں اس یوم سوگ کے موقع پر قومی پرچم باقاعدگی سے لہرایا جاتا ہے اور کوئی حکومت نہیں ہے۔اس دن تفریحی پروگرام منعقد نہیں کیے جائیں۔

طلاق ثلاثہ، مدھیہ پردیش میں شوہر کے خلاف کیس درج

رتلام (مدھیہ پردیش): مدھیہ پردیش کے ضلع رتلام میں ذریعہ ڈاک 3 خط بھیجتے ہوئے بیوی کو طلاق ثلاثہ دینے پر ایک شخص کے خلاف کیس درج کرلیا گیا۔پولیس نے پیر کے دن یہ بات بتائی۔خاتون کی شکایت پر پولیس نے ایشان کے خلاف جو ضلع اُجین کا رہنے والا ہے 'مسلم ویمن (پروٹیکشن آف رائٹس آن میاریج) ایکٹ 2019 کے تحت کیس درج کیا۔ہیڈ کانسٹیبل امیت بھاوسن نے یہ بات بتائی۔اس نے کہا کہ جوڑے کی شادی نومبر 2020 میں ہوئی تھی اور سسرال والے خاتون کو جہیز کے لئے ہراساں کر رہے تھے۔خاتون نے میکہ واپس آکر جہیز ہراسانی کی شکایت درج کرائی۔ایشان نے 28 فروری، 2 اپریل اور 8 مئی کو ذریعہ ڈاک 3 لیٹرس بھیجتے ہوئے بیوی کو تین طلاق دے دی۔یہ لیٹرس پولیس کو سونپ دیئے گئے۔

مدرسہ طالب علم کی نعش درخت سے لٹکی پائی گئی

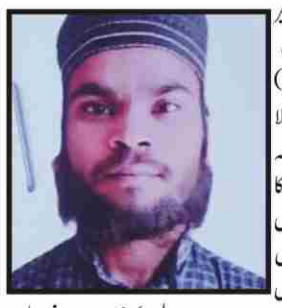

سہارنپور (یوپی): سہارنپور کے موضع پڑولی میں پیر کی صبح ایک 19 سالہ مدرسہ طالب علم کی نعش درخت سے لٹکی پائی گئی۔سپرنٹنڈنٹ پولیس (دیہات) ساگر جین نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ بہار کا رہنے والا محتشم صرف 2 ماہ قبل موضع پڑولی کے مدرسہ ناصر العلوم میں پڑھنے آیا تھا۔اتوار کے دن اس کا رشتہ کا بھائی جو اسی مدرسہ میں زیر تعلیم ہے دکھائی نہیں دیا۔محتشم اس کی تلاش میں نکلا۔رشتہ کا بھائی شام میں مدرسہ واپس آگیا لیکن محتشم کی واپسی نہیں ہوئی۔رات میں محتشم کے واپس نہ آنے پر مدرسہ کے ذمہ داروں نے پولیس کو خبر دی۔تلاشی لینے پر وہ گاو?ں کے باہر ایک درخت سے لٹکا پایا گیا۔سپرنٹنڈنٹ پولیس کے بموجب ابھی تک یہ واضح نہیں ہوا ہے کہ آیا اس نے خودکشی کی یا کسی نے اسے مار ڈالا۔

7 مرتبہ فرضی ووٹنگ کرنے والا نابالغ حراست میں، پولنگ ٹیم کے سبھی ارکان معطل

فرخ ا?باد: 20/مئی ?(ایجنسیز) اتر پردیش کے فرخ ا?باد پارلیمانی حلقہ میں ا?نے والے ایٹہ ضلع کیا یک پولنگ مرکز پر ایک 17 سالہ نوجوان کو مبینہ طور سے بی جے پی امیدوار کے حق میں سات مرتبہ فرضی ووٹنگ کرنے کے الزام میں حراست میں لیا گیا ہے۔ساتھ ہی متعلقہ پولنگ مرکز کی پولنگ ٹیم کے سبھی اراکین کو معطل کرنے اور اس پولنگ مرکز پر از سر نو ووٹنگ کی ہدایت دی گئی ہے۔سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو نے اس فرضی ووٹنگ سے متعلق ایک ویڈیو 'ایکس' پر شیئر کی ہے اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھی اس سلسلے میں بیان شیئر کرتے ہوئے کہا کہ ''اپنی شکست سامنے دیکھ کر بی جے پی مینڈیٹ کو جھٹلانے کے لیے سرکاری نظام پر دباو? بنا کر جمہوریت کو لوٹنا چاہتی ہے۔''اس فرضی ووٹنگ معاملے میں اتر پردیش کے چیف الیکٹورل افسر نودیپ رنوا نے ایک بیان جاری کرکہا ہے کہ متعلقہ پولنگ ٹیم کے سبھی اراکین کو معطل کرنے اور ڈسپلنری کارروائی شروع کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔انھوں نے کہا کہ متعلقہ پولنگ مرکز پر از سر نو ووٹنگ کی سفارش الیکشن کمیشن سے کردی گئی ہے۔رنوا کا کہنا ہے کہ اتر پردیش کے بقیہ مراحل میں بھی الیکٹورل افسران کو ووٹرس کی شناخت کے عمل کو سختی سے انجام دینے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔رنوا نے فرضی ووٹ ڈالنے والے نوجوان سے متعلق بتایا کہ ملزم کو پولیس نے پکڑ لیا ہے اور اس کے خلاف متعلقہ دفعات میں ایف ا?ئی ا?ر درج کی گئی ہے۔اس سلسلے میں نوجوان کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد پولیس نے اس کے خلاف ایف ا?ئی ا?ر درج کی اور اسے حراست میں لے لیا۔ایک افسر نے پیر کے روز یہ جانکاری دی۔ ایف ا?ئی ا?ر کے مطابق 13 مئی کو علی گنج (ایٹہ) اسمبلی سیٹ کے تحت تھانہ